رسمِ وفا

ازقلم زہرہ قاسم آغا

مکمل ناول

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ اپنی تحریر ناول بینک پر شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں سینڈ کردیں۔ آپ کی تحریر ناول بینک ویب پر شائع کردی جائے گی۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

E-mail : pdfnovelbank@gmail.com
WhatsApp : 92 306 1756508

ناول بینک انتظامیہ

وہ اسوقت اپنے زندگی کے بدترین لمحات میں منجمد تھا

اور اسکی ذمہ دار اسکی عزیز از جاں ماں تھی جس کے لیے وہ کچھ بھی کرنے کو تیار تھا

اور آج جب سب کچھ ہورہا تھا تو وہ اپنے کیے گئے عہد پر شدید پچھتارہا تھا

سائن کرو خیام بیٹا۔۔

تہمینہ درانی نے اپنے اکلوتے لاڈلے کے کاندھے پہ ہاتھ رکھا جو گہری سوچ میں تھا سب منتظر تھے کہ دولہا سائن کرے تو نکاح مکمل ہو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسکے نانا بستر مرگ پر اسکی رضامندی کے منتظر تھے جو انہیں موت کے وقت دوام دے سکتا تھا انکی اکلوتی پوتی انکے کل اثاثے کو اپنا کر۔۔۔

خیام درانی ولد اسفند درانی کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے ؟؟

جی ----

اس نے جلدی سے اپنے سائن کیے

تہمینہ نے وفورِ جذبات سے بیٹے کو گلے لگا لیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مبارک ہو میرے چاند ---

نانا کے پاس چلو --

وہ اسے اٹھا کر بیڈ پر لے آئیں

مبارک ہو آغا جان ---

تہمینہ نے مرتے ہوئے باپ کو روتے روتے گلے لگا لیا

نورے آغا دوسرے کمرے میں اپنی سہیلیوں اور خالہ کی جھرمٹ میں بیٹھی تھی --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خالہ -- یہ چبھ رہا ہے

نورے نے منہ بسورا --

وہ بارہ سالہ بچی اپنے زرق برق لباس سے الجھ رہی تھی

اسکے لیے یہ سب سمجھ سے باہر تھا مگر جو باہر اسکا اٹھائیس سالہ پھپھو زاد تھا وہ سب سمجھ چکا تھا

بچی کو پالتے پالتے زندگی گزرنی تھی اب ---

وہ دل ہی دل میں کڑھ رہا تھا

دو دن سے وہ لوگ مانسہرہ میں موجود تھے آج رات انہیں نکلنا تھا

اسلام آباد پہنچ کے کراچی کی فلائٹ لینی تھی

فبیحہ لاکھانی کے ساتھ مالدیوز کے نکلنا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کاموں کا ایک انبار تھا جو نمٹانا تھا

اور ماں جی مزے سے باپ اور بھتیجی میں لگی تھیں

اس نکاح کی اسکے لیے کوئی اہمیت نہیں تھی وہ صرف ماں کی خاطر خانہ پری کرنے آیا تھا

اسکی منزل فبیحہ لاکھانی تھی

اسکی دوست اسکی کولیگ اسکی گرل فرینڈ ---

چلیں ؟

وہ بے صبری سے اٹھا

ہاں بس نورے کا سامان رکھنے دو تھوڑا --

واٹ ؟ ؟

وہ اچھلا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ ساتھ جائے گی ؟

اس نے لان میں بچیوں کے ساتھ کھیلتی تازہ تازہ بیوی کو دیکھا

ہاں -- اب یہاں کیوں رہے گی ؟ اسکے شوہر کا گھر ہی اسکا گھر ہوگا

شوہر سے تو پوچھیں ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ جھنجھلا گیا

دیکھو خیام -- سب کچھ طے ہے تو پھر اوور ری ایکٹ کی ضرورت نہیں اوکے ؟

تہمینہ نے بیٹے کو سیدھا کیا

لک مام --- ہم وہاں کیا کہیں گے ؟ آئی مین سب سے کیا تعارف کروائیں گی آپ اسکا ؟

ابھی تو تمھاری کزن کے طور پہ متعارف کروائیں گے پھر اسکے سولہ سال کے ہونے پہ باقاعدہ میں ولیمہ کروں گی تم دونوں کا ---

وہ سب پلان کرچکی تھیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلو چار سال تو سکون سے گزرے گے

وہ شکر ادا کرنے لگا --

خیام --- تم نے وعدہ کیا تھا اسکا خیال رکھو گے اپنائیت دو گے اسے ---

جی جی --- یاد ہے آپ چلیں بس

وہ ٹال گیا

ہممم --- میں نے ملازمین کو ساری ہدایات دے دیں ہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ فکر نہ کریں آپا --

ابا جی کا خیال اچھے سے رکھیں گے ہم

فردوس (نورے کی خالہ)اور انکے شوہر نے بھرپور تسلی دی

آپ وہاں جاتے ہی نورے کا ایڈمیشن کروا دیجے گا اسے پڑھنے کا بہت شوق ہے

جی جی بے فکر رہیں میری بیٹی ہے وہ

تہمینہ نے محبت سے بھتیجی کو دیکھا جو اب شادی کے کپڑوں سے آزاد سادہ لان کے سوٹ میں تھی

انکی برسوں کی خواہش آج پوری ہوگئی تھی انکے بھائی کی اکلوتی نشانی آج وہ ساتھ لے جا رہیں تھیں

اب وہ ہر فکر سے آزاد تھیں خیام نے اپنا وعدہ پورا کردیا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

راستے بھر اسکی اور مما کی باتیں سن سن کے وہ ہنستا رہا وہ بہت باتونی تھی اور اسکے کئی سوالات کرنے کی عادت تھی

وہ نورے کو کافی اچھے سے جانتا تھا وہ بچپن سے ماموں مامی کے ساتھ انکے گھر رکنے آیا کرتی تھی مگر اب مستقل طور پہ اسکی بیوی کی حیثیت سے اسکی آمد خیام کو کچھ عجیب لگ رہی تھی

وہ جانتا تھا اس بچی کے لیے بھی اس نکاح کی کوئی اہمیت نہیں ۔۔۔شاید بڑے ہوجانے پہ وہ خود ہی انکار کردے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ مطمئن تھا کہ بھتیجی کے انکار پر مام اپنے فیصلے سے پیچھے ہٹ جائیں گی اور سب پھر سے ٹریک پر آجائیگا۔۔۔

اس نے خیالات اور گاڑی ۔۔۔ دونوں کا رخ موڑا۔۔

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ
www.urdunovelbank.com

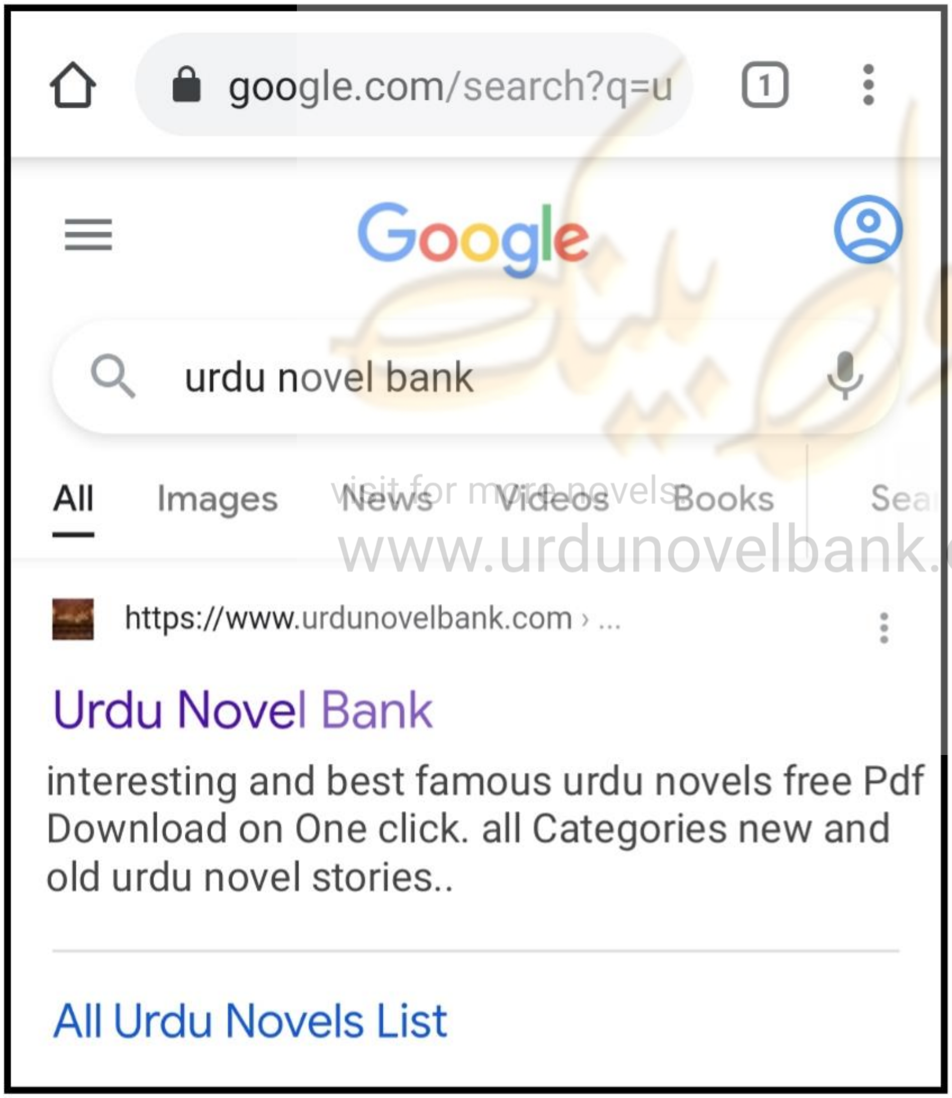

Urdu Novel Bank website
جہاں ملے آپ کو نئے اور اچھے معیاری ناول تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں
Urdu Novel Bank
اور ویب سائٹ سے ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں مکمل ناول مفت میں

دادا جی ہمارے ساتھ کیوں نہیں آئے بی جان ؟

نورے نے پھپھو سے پوچھا اسے آدھے رستے میں ہی دادا کی یاد ستانے لگی

خیام کا سارا فوکس سامنے راستے پر تھا اسے صورتحال معلوم تھی سو چپ رہا

بیٹا وہ اب سفر نہیں کرسکتے ہم جلد انکے پاس جائیں گے

تہمینہ کی آنکھیں نم ہوگئیں وہ جانتی تھیں وہ اب انکے جنازے میں ہی جاسکیں گے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ سب انکے باپ کی ہی خواہش تھی کہ اب نورے خیام کی بیوی بن کے کراچی میں

رہے اعلیٰ تعلیم حاصل کرے اور وہ اپنے آبائی علاقے میں ہی آخری دن گزار کر یہیں

دفن ہوں ڈاکٹرز انہیں جواب دے چکے تھے

خیام کے بزنس ،گھر کے کام انکا اپنا بوتیک ۔۔۔ لاکھوں کام تھے اور وہ سب کچھ چھوڑ کر اپنے باپ کے ساتھ آخری دن بھی نہیں گزار سکتیں تھیں دل پہ پتھر رکھ کر واپس آنا پڑا مگر اب باپ اور بھائی کی نشانی انکے پاس تھی انکی نیلی آنکھوں والی گڑیا

اس سب میں وہ اپنے بیٹے کی گہری براؤن آنکھیں بھول گئیں جو بے بسی سے انہیں دیکھ رہا تھا

میں فبیحہ کو تو سچ ہی بتاؤں گا یہ ڈن ہے

خیام نے گاڑی ائیرپورٹ کے رستے پہ ڈالی

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

وہ باپ کے سائے سے کچھ سالوں پہلے ہی محروم ہوا تھا اسفند کے بعد خیام نے بزنس کی باگ دوڑ اچھے سے سنبھال لی

خاندانی زمینوں اور دیگر جائیداد کے معاملات تہمینہ دیکھتی تھیں وہ ایک ایکٹو خاتون تھیں

بیٹے کو محبت سے پروان چڑھایا انہوں نے گھر اور کام کو برابر رکھا یہی وجہ تھی کہ خیام ماں

کا دلدادہ اور قدردان تھا وہ ایک سلجھا ہوا مگر شوخ طبیعت لڑکا تھا

اسکی ساری گیدرنگ اسی کے مزاج کی تھی

فبیحہ اور وہ کالج کے دنوں سے ساتھ تھے بعد میں یہ دوستی گہری قربت میں بدل گئی

دونوں اکثر ٹرپ پہ ساتھ جاتے

فبیحہ ایک آزاد خیال فیملی سے تعلق رکھتی تھی اور انکے والدین کو اس پسندیدگی کا علم تھا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

مگر یہ زندگی بھی عجیب ہوتی ہے اسکا ہر اگلا موڑ اندھا ہوتا ہے

اور خیام کی زندگی کا نیا موڑ کار کی بیک سیٹ پہ سر رکھے سورہا تھا

سوتے ہوئے اسکے چہرے کا الہڑ پن اور واضح ہورہا تھا

وہ لوگ چار پانچ گھنٹے کے مستقل سفر کے بعد اب کراچی میں اپنی رہائش گاہ پہنچ چکے تھے

سارا سامان خیام کے برابر والے روم میں شفٹ کردو "

تہمینہ نے نورے کے سامان سے متعلق نوکر کو ہدایات جاری کیں

میرے برابر میں کیوں ؟

وہ زچ ہوا

تھکن سے اسکی بری حالت تھی نورے صوفے پہ دبکی بیٹھی تھی وہ کبھی بچپن میں آئی تھی اس گھر میں اور اب ہمیشہ کے لیے آگئی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بی جانی بھوک لگی ہے --

نورے نے دہائی دی

میں صدقے جاؤں میری بچی کے لیے کچھ لاؤ جلدی سے

شرف الدین -- انھوں نے نوکر کو آواز لگائی --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے بھی بھوک لگی ہے

خیام تنک کے بولا

اسے پھپو بھتیجی کا پیار ہضم نہیں ہوا

اب بس بچی کے ہی لاڈ اٹھائے جائیں گے

" تو آپ تو بڑے ہیں خود جاکے کھالیں "

یہ نورے تھی

وہ یک دم اسکی طرف مڑا

اسکی زبان کتنی چلتی ہے

خیام حیرت میں تھا

ہاہاہاہا تیار ہوجاؤ بچو تم ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تہمینہ نے بیٹے کو چھیڑا

افف بھئی ابھی اس بات کو چار سال تک جانے دیں "

وہ محتاط ہوا

لوگوں کے لیے چار سال ھوں گے مگر تم ہر پل ہر لمحہ یاد رکھو کہ یہ تمھاری جائز قانونی " " شرعی بیوی ہے اور تم اسکے محافظ ذمے دار ہو --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تہمینہ نے اسے رئیلٹی چیک دیا

جی اچھا۔۔

اس نے بات ختم کرنی مناسب سمجھی

شرف الدین سینڈوچ اور فرائز سے بھری ٹرے لے کر حاضر ہوا

تھینک یو۔۔

خیام نے بیچ میں سے ٹرے اچک لی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ میرے لیے ہے۔۔۔ نورے بے چین ہوئی

تو آجاؤ یہاں بیٹھ کے کھاتے ہیں۔۔ خیام نے کھلے دل سے اسے برابر والی جگہ پر بلایا

تہمینہ مسکرادیں

نورے خوشی سے اسکے ساتھ بیٹھ کے سینڈوچ کھانے لگی

خیام کو اس بارہ سالہ بیوی سے کوئی مسئلہ نہیں تھا وہ اسے کزن کی حیثیت سے ہی ٹریٹ کررہا تھا

ہائے بے بی ---

فبیحہ فائلی اسے آفس میں دیکھ کر کھل اٹھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہائے ڈارلنگ

خیام نے اسکے نرم لبوں کا بے قراری سے بوسہ لیا

پورے ہفتے کی دوری کیسے سہی ہے جانتے ہو ؟

فبیحہ نے اسکے گرد بازو حمائل کیے

تو آج ساری دوریوں کا حساب چکتا کرلو جان

Who's stopping you ?

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خیام نے اسکی کمر میں بازو ڈال کے سیکریٹری کو طلب کیا

کم ان ---

وہ دونوں یونہی کھڑے تھے جب سیکرٹری اندر داخل ہوا

انکی نزدیکیوں سے سب واقف تھے

آج کا شیڈول دیکھ لو تم لوگ سنبھال لو آئی ہیو ٹو گو ---

اوکے سر --

وہ سر ہلا کر واپس پلٹ گیا --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فلیٹ چلیں ؟

یا شیور ---

فبیحہ خوشی سے جھوم اٹھی

مگر خیام کا دل ڈر رہا تھا

سچ کے بعد فبی کا ری ایکشن وہ سہہ پائے گا ؟

دیکھو نورے "

اب تم نے اچھا اچھا پڑھنا ہے اور پڑھائی میں جو بھی ہیلپ چاہیے ہو خیام سے لے لینا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

--

اوکے بی جانی۔۔ مگر وہ ماریں گے تو نہیں نا ؟

اگر میں غلطیاں کروں تو

ارے نہیں نہیں وہ تو پیار سے پڑھائے گا تمھیں

اور تم اسکے ساتھ باتیں کیا کرو گھوما پھرا کرو

اچھا ؟ پھر تو مجھے پارک جانا ہے ابھی

نورے خوشی سے اچھلی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابھی تو وہ آفس میں ہے

تہمینہ ہنس دیں

مجھے نہیں پتہ انکو بلائیں آفس سے ابھی --

نا بابا میں نہیں

تم خود کال کرلینا

اوکے

وہ چہک کے بولی

اسے گھومنا پھرنا بہت پسند تھا اور خیام کے ساتھ مزہ بھی آتا تھا

وہ ٹیلی فون کی طرف بھاگی

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

اب نانا جی کیسے ہیں ؟ “

فبیحہ نے جوس کا سپ لیا

وہ دونوں اسوقت خیام کے ذاتی فلیٹ پر موجود تھے

بس یار چل چلاؤ سمجھو -- ماما اور میں تو ذہنی طور پر تیار ہیں مگر نورے نا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کون نورے ؟

فبیحہ یک دم چونکی

آ مائی کزن

خیام نے جلدی سے تعارف دیا

اوہ ہاں تمھاری ماموں زاد

کیسی ہے وہ ؟ اب تو اسکول جاتی ہوگی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Ummm yeah..

ایکچوئلی کچھ بتانا تھا

خیام کچھ سنبھل کے بیٹھا

ہاں بولو ۔۔ فبیحہ اپنی شرٹ ٹھیک کررہی تھی اسی وقت خیام کا فون بجنے لگا

گھر کا نمبر ؟

اس نے جلدی سے کال پک کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہیلو ؟

کہاں ہیں آپ ؟

کون ؟

وہ رک کے پوچھنے لگا

میں نورے ہوں

وہ پوچھنا چاہتا تھا کہ اسے نمبر کہاں سے ملا ؟ اور اگر مل گیا تو وہ اسے کیوں کال کررہی ہے ؟مگر فبیحہ کا اسکی جانب چہرہ تھا اس نے خود کو نارمل رکھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں بیٹا میں آفس میں ہوں آپ رکو ---

اس نے خود کو کمپوز کیا

ابھی گھر آئیں مجھے پارک لے کے چلیں نا

وہ فون پہ چلا رہی تھی خیام نے موبائل کان سے فاصلے پہ کیا

اچھا ----)میری ماں (

جملے کا آدھا حصہ وہ ضبط کرگیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

She is at your place ?

فبیحہ نے پوچھا

اوہ ہاں یہی بتانا تھا کہ وہ اب ہمارے ساتھ رہے گی یہیں پڑھے گی

مجھے گھر جانا ہے میں تمھیں آفس ڈراپ کردیتا ہوں

یا شیور ہنی --

فبیحہ نے اسکے گال چھوے --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پلیز تم آفس دیکھ لینا صرف تم سے ملنا تھا سو آگیا

یا اٹس اوکے ٹیک ریسٹ

لو یو --

لو یو ٹو

خیام نے اسکے کندھے کو چھوا

اس اچانک کال پہ اسے شدید غصہ آرہا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا مصیبت ہے ؟

وہ گھر آتے ہی ٹیرس پہ موجود نورے کے پاس آیا جو چیئر پہ تہمینہ کے ساتھ بیٹھی مینگو شیک پی رہی تھی

"اسے پارک لے جاؤ کچھ شاپنگ بھی کروا دینا اور کھانا کھلاتے ہوئے لانا"

تہمینہ نے سارا پروگرام سنایا

میں بے بی سٹنگ نہیں کرتا ماما

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ جھلایا ہوا تھا

نورے معصومیت سے اس تھکے ہوئے انسان کو دیکھ رہی تھی جس کی نظریں خفگی سے ماں کو دیکھ رہیں تھیں

میں انتہائی اہم میٹنگ میں تھا اور اسکی کال ---"

اسے میں یہ کہا تھا کال کا، اور تم کس کام میں بزی تھے ولید سے خبر مل چکی مجھے

تہمینہ نے سرد نگاہیں اس پہ گاڑیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم سے پہلے ولید تمھارے باپ کا سیکریٹری تھا---

اور آپ بابا کی بھی جاسوسی کرواتی تھیں؟

اس بار وہ آنکھ دبا کے ہنستا ہوا ماں کے سامنے بیٹھ گیا

نورے بھی مسکرا رہی تھی

تم کیا دانت نکال رہی ہو ؟ تمھیں کیا سمجھ آرہا ہے ؟ "

وہ نورے کو دیکھ کر ہنس دیا

" میں رافعہ کی عیادت کے لیے جارہی ہوں تم اسکا خیال رکھنا "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تا عمر "--"

خیام نے مصنوعی تابعداری سے ہاتھ سینے پہ دھرا

گڈ فار یو

تہمینہ نے اسے وارن کیا

جاؤ نورے کپڑے بدل لو آپ --

خیام نے نرمی سے اسے کہا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

او کے

وہ خوشی سے کمرے میں بھاگی

یہ مجھے اب بھائی نہیں کہتی ؟

خیام کو اچانک خیال آیا

اسے میں نے منع کیا ہے

شوہر بن گیا تو آپکی بھتیجی سہہ نہیں پائے گی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ گہری مسکراہٹ سے بولا

تہمینہ چپ رہیں

انکی نظریں اس پہ مگر سوچ کہیں اور تھی

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اسے مال لے آیا تھا"

نیلی قمیض کے ساتھ سفید گھیردار شلوار پہنے گلے میں گلابی دوپٹہ اٹکائے وہ بلا کی معصوم لگ رہی تھی

یوں بھی اسکا حسن نوخیز تھا خیام نے مضبوطی سے اسکا ہاتھ پکڑلیا

وہ اسکا محافظ تھا آس پاس کے لوگ انہیں بہن بھائی ہی سمجھ رہے تھے اسے فکر نہیں تھی

" واؤ اتنی پیاری فراک "

نورے کی آنکھیں آؤٹ لیٹ کے فریش پیس پہ ٹھہر گئیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خیام اسکا شوق دیکھ کے مسکرا دیا

اچھی خاصی شاپنگ وہ کرچکی تھی کپڑے ، شوز ، ہئیر بینڈز ، چوڑیاں

بس کرو اب چلتے ہیں

پارک ؟؟

ہاں

یاہو --

اس نے خیام کا بازو زور سے پکڑا

اک عجیب سی سنسناہٹ اسکے رگ و پے میں دوڑی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے آرام سے نورے کا بازو خود سے الگ کیا

کیا کھاؤگی ؟

خیام نے اس سے پوچھا

بریانی ---

وہ ندیدوں کی طرح بولی

ارے یار برگر کھا لو میکڈونلڈ چلتے ہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نو ، مجھے بریانی کھانی ہے

افففف اچھا --

خیام نے سر پیٹا

وہ اسے ایک لوکل ہوٹل لے آیا کیونکہ جیسی بریانی وہ چاہ رہی تھی وہ انہی جگھوں پر مل سکتی تھی

بریانی واقعی لذیذ تھی دونوں نے بھرپور کھائی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب آئسکریم ---

نورے مزید پھیلی

بہت کھاتی ہو

ماشاءاللہ بولیں --

وہ بڑوں کے انداز میں بولی

ہاہاہاہا ماشاءاللہ

خیام اسکے انداز پہ کھل کے ہنسا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ آئسکریم شاپ سے باہر آرہے تھے جب کسی نے اسکا نام پکارا"

خیام ؟؟

اوہ ہائے پلوشہ ---

وہ پلٹ کے مسکراتا ہوا اس حسینہ سے ملا ہاتھ ہنوز نورے کے ہاتھ میں تھا جو حیرانی سے لڑکی کو دیکھ رہی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آشی از مائے کزن --

خیام نے جلدی سے نورے کا تعارف کروایا

ہیلو آنٹی ---

نورے نے دانت نکالے

واٹ ؟؟؟

پلوشہ خیام کو گھور رہی تھی

شی از سو انوسینٹ

خیام نے ہنسی روکی

پلوشہ ، فبیحہ کی فرسٹ کزن تھی لامحالہ یہ خبر فبی تک جانی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خیام نے خود نارمل رکھا

ایکچوئلی یہ گھومنے آئی ہے کراچی ---

ہیں ؟ بی جانی تو بول رہیں تھیں ہمیشہ کے لیے آئی ہوں

نورے نے معصومیت سے خیام کو دیکھا

جو گڑبڑا گیا

اوہ ہاں پڑھے گی یہاں --- خیام نے جلدی سے کہا

پلوشہ نے گہری نظروں سے نورے کو دیکھا

نیلی جگر جگر کرتی آنکھیں معصوم ،کم عمر سی خیام کا ہاتھ تھامے

اسے کچھ عجیب لگا مگر وہ چپ رہی

اوکے سی یو --

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ؤہ ہاتھ ہلا کر آگے بڑھ گئی

She is not your aunty okay

خیام نے اسے سمجھایا

مگر وہ بڑی ہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بڑا تو میں بھی ہوں مجھے بھی انکل کہو پھر

خیام نے اسے گھورا

ہاہ --

نورے نے منہ پہ ہاتھ رکھا

بی جانی نے منع کیا ہے کہ آپکو انکل ، بھائی نہیں بولنا

اچھا اچھا ۔۔

وہ مسکراہٹ دبا گیا

اس فتنہ کو جب پتہ چلے گا میں اسکا کون ہوں تب کیا ہوگا ؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ مستقبل کا سوچ کے من ہی من مسکرایا

اسے مسکراتے دیکھ کر نورے بھی مسکرانے لگی

....

افففف بی جانی اتنا مزہ آیا انکے ساتھ

نورے گھر واپس آکر خوشی سے پھولے نہیں سما رہی تھی

خیام کے لیے "ان "کے صیغے کا استعمال اس نے اپنے بچپنے میں کیا تھا مگر تہمینہ گہری مسکراہٹ سے خیام کو دیکھنے لگیں جو خود بھی مسکرائے بنا نہیں رہ سکا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اتنا خرچہ کروایا اس نے میرا۔۔

خیام نے مصنوعی غصہ کیا

کوئی نہیں کنجوس مکھی چوس

بس بریانی اور آئسکریم کھلائی

وہ بھی ایک تھی پھر فوراً مقابلے پہ اتر آئی

اور جو درجن بھر کپڑے لیے اسکا کیا ؟

خیام نے حیرت سے اسے دیکھا

اف فو بھئی بس کرو تم دونوں میرے سر میں درد سا ہے کچھ چائے پلوا دو بیٹا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تہمینہ نے خیام سے کہا

بی جانی میں آپکا سر دبا دوں ؟میں دادا جی کا بھی سر دباتی تھی

" جب سر کھاؤ گی تو دباؤ گی بھی "

خیام نے جملہ دیا

ہونہہ جی نئیں ---

نورے نے منہ چڑایا تو وہ ہنس دیا

بندری ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ بڑبڑایا

جو بولتا ہے وہی ہوتا ہے

نورے نے سن لیا تھا

خیام نے قہقہہ لگایا

اسے نورے کی کمپنی میں مزہ آرہا تھا

اسکا ایڈمیشن کرواؤں گی کل جا کے

تہمینہ نے ملازم سے چائے لی

ہمم گڈ۔۔

خیام نے موبائل چیک کیا جو کافی دیر سے بپ کررہا تھا

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

بی جانی مجھے بھی موبائل چاہیے

نورے نے جھٹ فرمائش کی

کوئی ضرورت نہیں ہے

یہ خیام تھا جس نے ماں کے کچھ کہنے سے پہلے ہی اسے ٹوک دیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بی جانی۔۔۔

وہ بسوری

سولہ کی ہوگی تب خود دلا دوں گا ابھی صرف پڑھائی کرو سمجھی

ہاں بیٹا یہ ٹھیک کہہ رہا ہے گیمز کے لیے کمپیوٹر استعمال کرلو مگر بچے موبائل نہیں لیتے میری جان

اوکے ۔۔ اس نے مایوسی سے گردن جھکا لی

گڈ گرل ۔۔۔

خیام نے تعریف کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"پلوشہ بتا رہی تھی کہ تم کزن کے ساتھ ملے تھے اسے"

فبی اور وہ کال پہ تھے

ہاں آئسکریم کھلانے لے گیا تھا اسے

تم کیوں ؟

Why not aunty or servents ?

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مام دوست کے گھر تھیں اور سرونٹ کے ساتھ نہیں بھیجنا اسے ہماری ذمہ داری ہے وہ

میری کزن ہے شی از آ چائلڈ فبی

خیام ---

نورے پیچھے سے چلاتی ہوئی آئی

واٹ ؟؟

فبی کو دھچکا لگا

یہ تمھارا نام کیوں لے رہی ہے ؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی کیوں نہیں بولتی ؟

فبی سوال پہ سوال کررہی تھی اور نورے پیچھے سے اچک اچک کے اسکی شرٹ پکڑ رھی تھی

وہ اسوقت سینڈوچ بنا ہوا تھا

چلیں نا گیم کھیلیں میرے ساتھ

نورے اسکی ٹانگوں کو پکڑے بول رہی تھی اسے گدگدی سی ہوئی

ایک منٹ بیٹا ---

فبی آئی ول کال یو لیٹر ---

نو وے ، ٹاک ٹو می رائٹ ناؤ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فبیحہ غصہ ہوئی

نورے ، آپ چلو میں آرہا ہوں

اس نے نرمی سے کہا

پکا ؟

نورے نے انگلی اٹھائی

ہاں ہاں پکا

(میری ماں)

وہ پھر آدھا جملہ ضبط کرگیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نورے ٹل گئی تو اس نے شکر ادا کیا

ہاں بولو فبی

میں نے کچھ پوچھا ہے

وُہ بھی تپ گئی تھی اک بچی کے لیے اسے اگنور کررہا تھا وہ

یار بہت فرینڈلی ہے گودوں میں کھیلی ہے میری ریلیکس کرو تم

اچھا اچھا بس مجھے عجیب لگا تو پوچھا

وہ فوراً نارمل ہوئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آئی لو یو ---

فبیحہ نے نشیلی آواز میں کہا

خیام ---

نورے پھر آدھمکی تھی

اوکے بائے

اس نے جلدی سے فون رکھا

فبیحہ نے غصے سے فون بیڈ پہ پھینکا

یاہو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں جیت گئی

نورے اسے لوڈو میں ہرا کر بہت خوش تھی

"میں جان کر ہارا ہوں"

خیام نے آئی برو چڑھائی

اووو --- روتو ---

نورے نے کمر پہ ہاتھ ٹکا کے اسکا مذاق اڑایا

بیٹا ابھی تم بچی ہو

خیام نے بھی اسکا مذاق اڑایا

بچی سے ہار گئے ؟ آئے ہائے لوزر ---

نورے کہاں ہار ماننے والی تھی

خیام ہنس دیا

ہاں بھئی میں لوزر آپ ونر بس خوش ؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے ہتھیار ڈالے

ایسے کیسے خوش؟ شرط پوری کریں

وہ بگڑی

ہاں ہاں لے جاؤں گا سمندر پہ مگر ابھی کان مت کھانا جب ٹائم ملے گا لے جاؤں گا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خیام نے ہاتھ جھاڑے

دو دن کے اندر لے کے جائیں بعد میں میرا اسکول شروع ہوجائے گا

اچھا ہے تم بھی بڑی رہو گی فارغ رہتی ہو شیطان کی خالہ

خیام نے پھر اسے چھیڑا وہ جانتا تھا نورے چڑ کے مزے سے جواب دیتی ہے

میں اور آپکی خالہ ؟ نو وے

نورے نے اسکی ہی ٹانگ کھینچی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بہت تیز ہو تم --

خیام نے اسے گھورا

وہ منہ چڑا کے بھاگی تو وہ بھی اپنے روم کی طرف چل دیا

مگر اسکا روم روم بتارہا تھا کہ اسے کتنا مزہ آیا نورے کے ساتھ کھیل کے ---

اسے نورے کا وجود اس گھر میں اچھا لگنے لگا تھا۔

تھمینہ درانی بہت محتاط ہوکر چل رہیں تھیں وہ نورے کو پہلے خیام سے اٹیچ کروانا چاہتی تھیں تاکہ جب وہ کچھ سمجھدار ہو تو اسے اس رشتے کی نزاکت بتائیں جو اسکے اور خیام کے بیچ تھا اور خیام کے دل میں بھی نورے کی جگہ بنانا چاہ رہیں تھیں اور وہ جانتی تھیں وہ اس میں کامیاب بھی ہونگی کیونکہ نورے ہے ہی ایسی کہ دل میں گھر کرلے

انہیں نورے جیسی سادہ اور معصوم لڑکی ہی اپنی بہو کے طور پر چاہیے تھی فبیحہ کی بے باکی اور آزادی انہیں ناپسند تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ نورے کو ایکدم ساری حقیقت بتا کر اسکا بچپنا اور معصومیت خراب نہیں کرنا چاہتی تھیں یہی وجہ تھی کہ وہ بھی خیام سے

As a cousin

خاصی فری رہتی تھی اگلے مہینے اسکی تیرہویں سالگرہ آرہی تھی انہوں نے سوچ لیا تھا کیسے سیلبریٹ کرنا ہے اور کسطرح مزید خیام کو نورے کے قریب لے جانا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صبح وہ آفس خاصا لیٹ پہنچا فبیحہ منہ بنائے اسکی منتظر تھی "

سوری یار رات لیٹ سویا تھا کافی ---

اس نے جماہی لی

تم تو ابھی تک مدہوش ہو۔۔۔

فبی نے طنز کیا

ارے وہ نورے کے ساتھ گیمز چل رہے تھے

کچھ زیادہ ہی دوستانہ ہوگیا ہے بچی سے۔۔

فبیحہ کا لہجہ اسے چبھو گیا

کزن ہے میری ، گھر کا فرد ہے اب

چلو اچھا ہے تمھاری بہن ہونے کی خواہش پوری ہوگئی

فبیحہ نے اسکا موڈ دیکھ کر بات بدلی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمم ---

خیام سر جھکا گیا

وہ بہن والی بات پر فبی سے نظر نہیں ملا سکا

"مجھے اسے بتانا ہی ہوگا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے دل میں سوچا --

کیا میں پوچھ سکتی ہوں کہاں غائب رہتے ہو آج کل ؟

وہ شدید اپ سیٹ تھی

کال پہ نہیں ملتے باہر نہیں ملتے ہوا کیا ہے آخر ؟

" میرا نکاح ہوگیا ہے فبیحہ "

خیام نے اسکو شانوں سے تھام کر بتایا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

واٹ ؟؟؟ آئی کانٹ بلیو اٹ

تم --- تم یو چیٹ

فبیحہ نے اسکا کالر پکڑ لیا

سنبھالو خود کو فبی -- خیام کو اسکی حالت پہ ترس آیا

وہ بری طرح رو رہی تھی

کون ہے وہ ؟ کس نے چھینا ہے تمھیں مجھ سے ؟

وہ چلا رہی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نورے ---

خیام نے دھیرے سے کہا

واٹ ؟؟؟

فبیحہ اچھل پڑی

ڈونٹ ٹیل می وہ بچی ؟؟؟

فبیحہ شاکڈ تھی

ہاں --- یہ سب ماما اور نانا کی خواہش پہ ہوا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور تمھاری خواہش ؟

اس نے طنزیہ پوچھا

فار گاڈ سیک فبی

اتنے سالوں سے تمھارے ساتھ ہوں کبھی میرے منہ سے نورے کا نام سنا ہے ؟

میرے لیے بھی یہ سب آسان نہیں تھا مگر کرنا پڑا ماما کی وجہ سے

میری مما بھی چاہتی ہیں میں انکے بھانجے شارق سے شادی کرلوں

توکیا میں بھی کرلوں پھر ؟؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فبیحہ نے تیر چلایا

پلیز یار ٹرائی ٹو انڈرسٹینڈ

میں کوشش کررہا ہوں سب ٹھیک کرنے کی

وہ بے بسی سے چیئر پر گرا

گڈ ، جلدی سے سب ٹھیک کرو بی کاز آئی کانٹ لو ود آؤٹ یو خیام

فبیحہ رو پڑی تو خیام کا دل اور شرمندہ ہوا

وہ عجیب سی مصیبت میں گرفتار ہوگیا تھا جسکا حل صرف وقت و حالات کے پاس تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فبیحہ ---

خیام نے اسے شانوں سے پکڑ کے مقابل کھڑا کیا

میں تم سے شادی کروں گا چاہے دوسری بیوی ہی کیوں نہ بنانا پڑا مگر تمھیں بیچ رستے نہیں چھوڑوں گا

تم میرا اعتبار کرو اور مجھ پر چھوڑ دو سب ---

ہمممم --- فبی نے گیلی آنکھوں سے مسکرا کر اسے دیکھا اور اثبات میں سر ہلا دیا

خیام نے اسے گلے سے لگایا مگر تصور میں چھم سے نورے کا چہرہ سامنے لہرایا تو وہ فبی سے الگ ہوگیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

What happened??

وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی

اب ہم اسطرح نہیں ملیں گے فبی جب تک نکاح نہ کرلوں تم سے

خیام نے فیصلہ سنایا

واٹ ؟ کیوں ؟ مجھے اچھا لگتا ھے فزیکل ہونا

فبی حیران تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں ۔۔۔بس میں نے کہہ دیا

خیام کا لہجہ قطعی تھا

اسے نورے کی پاکیزگی کا احساس ہوا وہ اسکی امانت تھا اس پہ ابھی صرف نورے کا حق تھا

جب وہ ماما اور نورے کو منا لے گا تب ہی فبیحہ پہ حق استعمال کرے گا

یہ اسکا آخری فیصلہ تھا۔۔

---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

وہ آفس سے تھکا ہارا آیا تھا مگر لان میں موجود نورے کو دیکھ کر یک دم ساری تھکان اتر گئی تھی

سوئی نہیں ابھی تک پارٹنر ؟

خیام نے اسکی طرف ہاتھ کیا جس پہ نورے نے فوراً تالی ماری

آپکا انتظار کررہی تھی ۔۔

اففففف ۔۔۔

خیام نے نچلا ہونٹ کاٹا

کیوں ایسی باتیں کرکے خود کو مشکل میں ڈالتی ہو) میری ماں (

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آدھا جملہ وہ حسبِ معمول ضبط کرگیا

کیا مطلب ؟

نورے نے معصومیت سے پوچھا

سارے مطلب سمجھادوں گا آؤ اندر چلیں

وہ مسکراہٹ دبا کر بولا

اوکے

نورے اسکے پیچھے پیچھے چل دی

بلیک پینٹ پہ میرون شرٹ پہنے ٹائی ڈھیلی کیے وہ اسکے ساتھ چلتا ہوا بالکل اسکا گارڈ لگ رہا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نورے کا ایڈمیشن ایک بڑے اسکول میں کروا دیا گیا تھا مگر تہمینہ درانی نے لڑکیوں کا "
اسکول سلیکٹ کیا تھا وہ نہیں چاہتی تھیں کہ نورے کو ایجوکیشن میں جائے اور اسکا
دھیان خیام سے ہٹے

وہ ہر گزرتے دن کے ساتھ ان دونوں کا رشتہ مضبوط کررہیں تھیں

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج سنڈے تھا اور نورے کی تیرہویں سالگرہ بھی جو اسکو یاد بھی نہیں تھی "

تہمینہ ، خیام کو چپکے سے سارا پروگرام بتا چکی تھیں جو خیام کے لیے خاصا آکورڈ تھا مگر آخر
حکم تھا اور اسی میں اسکی شرط بھی پوری ہوجاتی تو وہ راضی ہوگیا ۔

نورے منہ کھولے شدید حیرانی سے اس پھولوں سے سجے ہٹ کو دیکھ رہی تھی

خیام نے اپنی شرط بھی پوری کرنی تھی مگر اسکی برتھ ڈے پر ہی وہ اسے سمندر لے آئے گا یہ اس نے نہیں سوچا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Happy birthday princess

خیام نے ہولے سے جھک کے اسکے کان میں کہا

جو ریڈ فراک میں نازک سی گلاب کی کلی لگ رہی تھی

یہ سب کچھ تہمینہ درانی کا پلان تھا جسے خیام نے ترتیب دیا

وہ دونوں اسوقت ہٹ پہ اکیلے تھے

تھینک یو خیام

نورے خوشی سے پلٹی

بی جانی کب آئیں گی ؟ وہ بے چین ہوئی

وہ آرہیں ہیں آؤ میرے ساتھ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Sunset

دیکھتے ہیں

وہ اپنا بجتا ہوا موبائل چھوڑ کے اسے لے کر باہر آگیا

نارنجی سی فضا ، سامنے ٹھاٹھیں مارتا جھاگ اڑاتا سمندر

اسکا دل ڈوبنے لگا

کیا میں نورے کو ڈیزرو کرتا ہوں ؟

اسے کوئی خلش سی اپنے سینے میں محسوس ہونے لگی

یہ کتنی پاک ، معصوم سادہ ان چھوئی ہے اور میں ؟

مام نے کتنی ذیادتی کردی اسکے ساتھ ---

وہ ملال میں گھر گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلیں نا آگے تک میرے ساتھ ---

نورے نے اسکا ہاتھ کھینچا

تمھاری ڈریس خراب ہوجائے گی --

آپ اور دلا دیجے گا

وہ شوخی سے بولی

خیام نے گہری مسکراہٹ سے اسے دیکھا

سب لوٹ لو تم "---"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مطلب ؟

وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی

مطلب یہ ---

خیام نے جھک کے اس پہ پانی اچھالا

اوہ ---ویٹ آپ دیکھیں اب

نورے مقابلے پر اتر آئی

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

وہ خیام کو پانی سے بھگو رہی تھی اسے اچھا لگنے لگا تھا نورے سے ہارنا

وہ دونوں لہروں کے سنگ کھیل رہے تھے

تہمینہ درانی ہٹ پہ پہنچ چکی تھیں اور انہیں ہنستا کھیلتا دیکھ کر خوش ہورہی تھیں

وہ لوگ خوب انجوائے کر کے رات بارہ بجے گھر پہنچے تھے "

نورے بی جانی کے کندھے پہ سر رکھے رکھے ہی سوگئی تھی

خیام ، تم اسے روم میں لٹا کر آجاؤ

بچی کی نیند نہ کھلے بہت تھک ہے میری گڑیا

تہمینہ نے آہستہ سے کہا کہیں انکی آواز سے ہی نہ اٹھ جاتی وہ۔۔

میں ؟

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

خیام ہچکچانے لگا

ہاں تم بھئی ۔۔۔شوہر ہو اسکے چلو اٹھاؤ شاباش

وہ بضد تھیں

خیام نے اپنے مضبوط بازؤں میں نورے کا نازک وجود اٹھایا

اسے لگا گویا کوئی پھول اٹھا لیا ہو اس نے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اتنا مہک رہی تھی وہ سلیپنگ بیوٹی ۔۔۔

وہ آہستہ سے اوپر اسے اسکے کمرے تک لایا ملازم کی مدد سے کمرہ کھولا

تم جاؤ اب -- خیام نے ملازم کو ٹالا

اسے بیڈ پر لٹا کر اسکے اوپر چادر صحیح کی مگر دل کی دھک دھک صحیح ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی

نورے نے کسمسا کے کروٹ لی اب اسکا پورا چہرہ خیام کے آگے تھا وہ اس پہ جھکا ہوا تھا

نورے کے عنابی لبوں پہ اسکی نظریں ٹھہر سی گئیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ تمھاری ہے خیام "

" شوہر ہو تم اسکے

اسکے دل و دماغ میں کئی آوازیں گونجنے لگیں

وہ دل کے ہاتھوں مجبور ہوکر اس کے لبوں پر جھک گیا

خیام ---

اسے باہر سے ماں کی آواز سنائی دی

وہ جو لبوں کو چھونے ہی لگا تھا ایک دم ہوش میں آیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی ماما ؟؟

وہ فوراً باہر آیا

خیام--

وہ رو رہیں تھیں

خیام --- آغا جان---

وہ باپ کا بتا کے پھر رونے لگیں خیام کو افسوس ہوا اس نے ماں کو گلے سے لگایا

ابھی فردوس کا فون آیا ہے کچھ دیر پہلے ہی

وہ لوگ صبح تدفین کا بول رہے ہے تم فوراً ٹکٹس کرواؤ رات میں ہی نکلنا ہے اسلام آباد صبح

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تک مانسہرہ جائیں گے

وہ بہت بے چین تھیں

ریلیکس ماما میں سب کرلوں گا آپ نورے کو اٹھائیں میں کرتا ہوں تیاری

وہ انہیں حوصلہ دے کے کمرے کی طرف بڑھا

اس نے فوراً ہی ٹکٹس کروا لیں تھیں وہ لوگ اسوقت پلین میں موجود تھے "

اسکے ایک طرف ماں اور دوسری طرف اسکی چھوٹی سی بیوی بیٹھی تھی دونوں کی آنکھیں

وقفے وقفے سے بھیگ رہیں تھیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خیام آپ نے تو کہا تھا دادا جی ہمارے پاس آئیں گے

نورے سسکی

ہاں میری جان مگر وہ اللہ میاں کے پاس چلے گئے ہیں وہ اچھی جگہ ہیں آپ ایسے رؤو نہیں انکو تکلیف ہوگی

خیام نے اپنی طرف سے اسے حوصلہ دیا وہ اس سے زیادہ اسکو نہیں سمجھا سکتا تھا خود وہ بھی اداس تھا نانا جی کے ساتھ اس نے اپنے بچپن کا بہترین حصہ گزارا تھا انکی شفیق شخصیت آج بھی اسکے ذہن میں نقش تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ لوگ رات کے تین بجے اسلام آباد ائیرپورٹ پر تھے یہاں سے بذریعہ کار ڈائریکٹ" مانسہرہ جارہے تھے رکنے کا وقت نہیں تھا وہاں جاکے سارے انتظامات خیام کو ہی دیکھنے تھے

اس سارے عرصے میں اسے ایک دفعہ بھی فبیحہ کو بتانے کا خیال نہیں آیا

اس نے صرف ولید کو میسج پر آفس کی ذمے داریاں سمجھا دیں تھیں

صبح فجر کے بعد تدفین کی گئی تھی"

خواتین اندر تھیں وہ قبرستان سے آکر روم میں جانے لگا اسے شدید تھکن محسوس ہورہی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ روم میں آیا تو نورے بیڈ پر بیٹھی رو رہی تھی

نورے ----

وہ تیر کی تیزی سے اسکے پاس پہنچا

کیا ہوا جان ؟

وہ بے قرار ہورہا تھا اسکا بھیگا چہرہ دیکھ کر

مما ، بابا بھی چلے گئے دادا جی بھی چلے گئے مجھے چھوڑ کے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ ہاتھوں کو منہ پر رکھ کے بلک اٹھی

میں ہوں نا تمھارے ساتھ ، تمھارے پاس میں نہیں چھوڑ کے جاؤں گا تمھیں --

اس نے نورے کو بھینچ کے گلے لگایا

اسے اسکے اسطرح رونے سے تکلیف ہورہی تھی وہ تو ہنستی ہوئی اسے تنگ کرتی ہوئی اسے ہراتی ہوئی اچھی لگتی تھی بس ---

خیام نے اسے اپنائیت کا احساس دیا

اسکے بالوں پہ بوسہ دیا تاکہ وہ پرسکون ہوجائے

پکا وعدہ ؟

نورے نے اپنا ہاتھ اسکی طرف کیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بالکل پکا

(میری ماں)

وہ ہنس کے پھر آدھا حصہ ضبط کرگیا

فبیحہ موبائل ہاتھ میں لیے کسی گہری سوچ میں تھی ---"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میم آپکے لیے کافی لاؤں ؟

پیون نے اندر جھانکا

نو ---

وہ یک لفظی جواب دے کر پھر موبائل کو گھور رہی تھی

ولید سے اسے خیام کے جانے کی اطلاع مل چکی تھی پہلے وہ ولید کو سب خبریں دیتی تھی اور آج یہ وقت تھا کہ وہ لاعلم تھی

اس نے کرسی کی پشت سے سر ٹکا دیا

ایک گرم قطرہ اسکی آنکھ کے کنارے سے نکل کر کان کی لو میں جذب ہوگیا تھا

سوئم تک وہ لوگ وہیں رہے مگر اب مزید ٹھہرنا ممکن نہیں تھا خیام کا کام ، نورے کی پڑھائی سب دیکھنا تھا یوں بھی جانے والا جاچکا تھا اور رسومات ہی رہ گئیں تھیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو وہ نورے کی خالہ اور انکے شوہر پوری کرنے کے لیے موجود تھے

انہوں نے تہمینہ کا بوجھ کم کردیا

بیٹا ، چالیسویں تک نورے کو یہیں رہنے دو ہم خود اسے کراچی چھوڑنے آجائیں گے "

فردوس نے لجاجت سے کہا

اس سے پہلے کہ تہمینہ کچھ کہتی خیام بول پڑا

نہیں ، یہ ساتھ ہی جائے گی اسکی پڑھائی کا حرج ہوگا ابھی تو اسکول اسٹارٹ ہوا ہے "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نورے کا منہ بن گیا وہ رکنا چاہ رہی تھی مگر خیام نے پرواہ نہ کی

اچھا بیٹا جیسے آپکی مرضی -- فردوس چپ ہوگئیں آگے انکا داماد تھا نورے کا شوہر اسکا مالک --

آنٹی آپ لوگ جب چاہیں کراچی آئیں ہمارے ساتھ رہیں موسٹ ویلکم مگر نورے یہاں نہیں رہے گی میں بعد میں خود لے آؤں گا اسے چھٹیوں میں --

اس نے برے برے منہ بناتی نورے کو دیکھ کر کچھ نرمی دکھائی ورنہ وہ کبھی نورے کو خود سے الگ نہ کرتا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"گڈ مارننگ "

فبیحہ اسکے سامنے اسٹائل سے ہاتھ باندھے کھڑی تھی

خیام نے فائل سے نظریں ہٹا کر اسکا صبیح چہرہ دیکھا

کیسی ہو ؟

اس نے مسکرا کر پوچھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ویسی ہی "مگر آپ کچھ بدل سے گئے ہیں"

وہ ناچاہتے ہوئے بھی اسے چبھو گئی

ہمم یو آر رائٹ فبی --

وہ انکار نہیں کرسکا اور پھر سے فائل میں لگ گیا

سوری اباؤٹ نانا جی ۔۔

وہ مصالحت اختیار کرنے لگی اسے خیام کے قریب رہنا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمم تھینکس

بیٹھو۔۔۔

خیام نے اس بار فائل سائیڈ پہ کر کے پوری توجہ اسے دی

سب بہت اچانک ہوا میں بتا نہیں سکا تمھیں ---"

خیام نے ساری روداد اسکے گوش گزار کی

وہ وہیں ہے ؟

فبیحہ نے نام لینے سے گریز کیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں ساتھ لایا ہوں وہ لوگ تو روک رہے تھے میں نے منع کردیا

خیام نے بے خیالی میں سچ اگل دیا

اوہ -- اتنی اہم ہوگئی ہے وہ ؟

فبیحہ نے غصے پہ قابو کرکے پوچھا

کیا سننا چاہتی ہو ؟ سچ یا جھوٹ ؟

خیام کا اندازہ تھا اسکی جلن کا --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاہاہاہا ، جھوٹ ہی کہہ دو ابھی ابھی تو سچ سنا ہے

وہ طنزیہ ہنسی ہنس دی

تو سنو --

خیام نے سیٹ سے سر ٹکا کے دونوں ہاتھ آپس میں ملا دیے

"وہ میرے لیے بالکل اہم نہیں ،مجھے اس میں کوئی دلچسپی نہیں نا ہی میں اسے ساتھ رکھنا چاہتا ہوں"

خیام کے جھوٹ کے پیچھے چھپا سچ اسکا چہرہ دھواں کرگیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کہاں رہ گئے تھے آپ؟"

وہ گھر میں داخل نہیں ہوا تھا کہ اسکی تفتیش شروع ہوگئی

نورے کمر پہ ہاتھ ٹکائے منہ بنائے اسکی منتظر تھی

"آفس میں کام زیادہ تھا بابا"

وہ مسکرانے لگا

ہنسیں نہیں --

وہ ناراض ہورہی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا

(میری ماں)

وہ سنجیدہ ہوگیا

ایک تو مجھے اٹھا کے لے آئے خالہ کے پاس رکنے نہیں دیا اور خود گھماتے بھی نہیں
آفس میں رہتے ہر وقت

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسکے پاس شکایات کا ڈھیر تھا

اففف ۔۔ اتنی کمپلینز ؟؟

کیا کرنا ہے چلو بتاؤ مجھے

وہ اسے ناراض نہیں دیکھ سکا

میری ہوم ورک میں ہیلپ کریں پھر مجھے آئسکریم کھلائیں اور کل آپ مجھے اسکول سے پک کرنے آئیں گے بس---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے احکام صادر کیے

اور کچھ ؟

خیام نے اسے آنکھوں میں جذب کیا

کالے شلوار قمیض میں دوپٹہ اوڑھے اسکی دودھیا رنگت اور نیلی آنکھیں عجیب کشش جگا رہیں تھیں

خیام کا دل اسکے ہونٹوں میں ابھی تک اٹکا ہوا تھا

وہ ادھورا بوسہ ---

وہ اسکے گلے لگ کر جب روئی اسوقت کا لمس ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اُسے ملنے سے پہلے میں نے گیارہ الگ الگ پھولوں کو سونگھا مگر پہلی بارگلے ملنے کے بعد احساس ہواکہ انسانی بدن کی رسیلی خوشبو گیارہ کروڑ پھولوں کی خوشبو سے زیادہ خوشبودار ہے۔

خیام کو کبھی کے پڑھے ہوئے کچھ جملے یاد آگئے

وہ بے ساختہ مسکرا دیا

چلیں اب ؟

کہاں ؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ ہوش کی دنیا میں واپس آیا

ہوم ورک کرنے ۔۔۔

وہ تپی

اچھاااااا

(میری ماں)

وہ پھر آدھا جملہ ضبط کرگیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Yo hoo ....

نورے خوشی سے اچھلی

....

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ
www.urdunovelbank.com

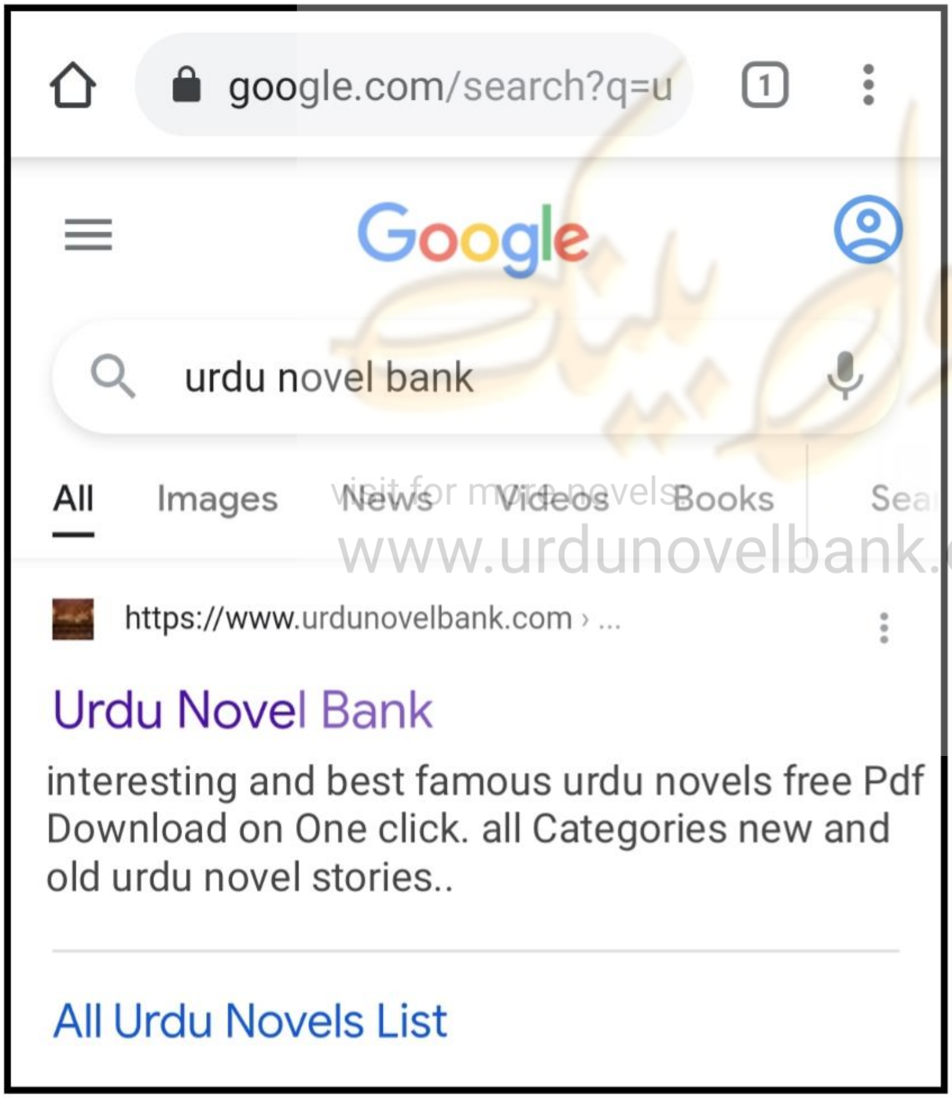

Urdu Novel Bank website
جہاں ملے آپ کو نئے اور اچھے معیاری ناول تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں
Urdu Novel Bank
اور ویب سائٹ سے ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں مکمل ناول مفت میں

کاپی پہ اسکے ہاتھ چل رہے تھے اور زبان نورے کو سمجھا رہی تھی "

میتھس کے کچھ سمز تھے جو وہ نورے کو سمجھا رہا تھا

وہ دونوں اسوقت نورے کے بیڈ پہ اسکا بیگ اور بکس پھیلائے بیٹھے تھے

خِیام آفس سے آکر صرف ریسٹ کرتا تھا یا موبائل یوز مگر نورے کی خاطر وہ سب کچھ پس پشت ڈال کر اسکا ہوم ورک کروا رہا تھا

تہمینہ کو ملازم سے اطلاع ملی تو وہ مسکرا دیں گویا انکا بیٹا مان گیا تھا نورے کو دل سے تسلیم کرنے لگا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رات کا فسوں ہر طرف چھا رہا تھا "

وہ انہماک سے نورے کو کام کروانے میں مصروف تھا مگر نورے کا دھیان اسکے بائیں ہاتھ کی طرف تھا جو مہارت سے اسکی کاپی پر چل رہا تھا

مردانہ روئیں سے بھرپور سلور ڈائل کی گھڑی سے سجا اسکا مضبوط ہاتھ

نورے کا دل ہلکورے لینے لگا وہ بلوغت کے سالوں میں تھی یہ کچی عمر پکے وار کرجاتی ہے اکثر

اسکے دل پر بھی کوئی واردات دستک دینے لگی

جب دل کہیں نہ لگے تو سمجھو کہیں دل لگ گیا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسکے ساتھ بھی یہ ہورہا تھا اسے ہر وقت خیام کا انتظار رہتا اسکے آفس سے آتے ہی وہ کھل جاتی تھی

اسے اسکے ساتھ گزرا وقت سب سے بھلا لگتا

وہ دھیمے سے مسکرا رہی تھی

حرارت سانوں میں بسی تپش کو ہوا لگنے لگی تھی

" سمجھ آیا ؟ "

خیام نے اسے کھویا دیکھ کر چٹکی بجائی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آں ہاں --- جی سمجھ گئی اب آپ جائیں

وہ گھبرا گئی جیسے چوری پکڑی گئی ہو

میں اکیلا جاؤں ؟ اور آئسکریم ؟

خیام نے اسے یاد دلایا

نہیں وہ کل کھا لیں گے ابھی مجھے سونا ہے

وہ اسے بھگا رہی تھی تاکہ اسی کو سوچ چکے ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

طبعیت تو ٹھیک ہے نا؟

خیام نے اسکا ماتھا چھوا

کہ بیٹھے بیٹھے اسے کیا ہوگیا

نورے کو پہلی بار اسکا لمس کسی اور انداز کا لگا

یوں جیسے آج پہلی بار خیام نے اسے چھوا ہو

وہ اتنا تھکا ہوا تھا کہ کمرے میں آتے ہی سوگیا

مگر نورے اپنے کمرے میں بے چین سی تھی

اسکے پیٹ میں عجیب سی گدگدی ہورہی تھی

ابھی تو اسے خیام سے اپنے رشتے کی مضبوطی کا اندازہ بھی نہیں تھا بس اسے وہم سا ہوا

کہ وہ اسکا ہے اسکے پاس رہے گا ہمیشہ ---

وہ سوچتے سوچتے بالآخر سوگئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ٹھیک سے ناشتہ کرو نورے کس بات کی جلدی ہے ؟ "

تہمینہ نے اسے ٹوکا جو جلدی جلدی جوس پی رہی تھی

بس بی جانی وہ ٹیسٹ ہے آج

اور میں آج واپس انکے ساتھ آؤں گی ڈرائیور کو مت بھیجیئے گا

نورے نے ہونٹ کاٹے

اچھا اچھا جاؤ---

تہمینہ نے مسکرا کے اسے رخصت کیا وہ اسے چھیڑنا چاہتیں تھیں مگر رک گئیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Omg..

نورے

Is he's your brother

اسکی کلاس میٹس نے خیام کو آف ٹائم میں کار سے اترتے دیکھ کر پوچھا

اسکی ہینڈسم پرسنالٹی سب کو للچا رہی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نو نو ، ایکچوئلی میرے کزن ہیں

وہ فخر سے بولی

واؤ یار --لکی ہاں

عکاشہ نے اسے کندھا مارا تو وہ شرم گئی

ہیلو گرلز ---

خیام نے قریب آ کے گوگلز اتارے اور لڑکیوں کے جھرمٹ میں کھڑی نورے کو پرشوق نظروں سے دیکھا

ہائے سر ---

وہ سب ایک ساتھ اونچے سروں میں ہنسی --

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

سر ؟ رئیلی ؟ یو کین کال می برو --

خیام نے انکے فلرٹ انداز کو بھانپ کے ہنس کر کہا

یہ آج کل کی بچیاں بھی ---

اس نے دل میں سوچا کہ یہ 7 کلاس کی لڑکیاں ہوکر اتنی آزاد اور بولڈ ہیں

نورے ان سب کے بیچ بہت معصوم لگ رہی تھی

نورے نے کبھی بتایا نہیں اسکے ایک کزن بھی ہیں اور وہ بھی اتنے ہینڈسم ---

عکاشہ کی بات کے آگے فلزا نے ٹکڑا لگایا

وہ سب کی سب بہت تیز تھیں خیام کو اندازہ ہوگیا

نورے چپ چاپ کھڑی بس سن رہی تھی اسے دل ہی دل میں ہنسی آرہی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کزن ؟

بس ؟

خیام نے نورے کو دیکھا اور باقی لڑکیوں کی طرف متوجہ ہوا

Actually I m her husband , we are nikkahfied . we are ruler people who believe in child marriages that's why ..

(دراصل میں اسکا شوہر ہوں ہم دونوں نکاح شدہ ہیں ہم دیہی علاقے سے ہیں اور بچپن کی شادی میں یقین رکھتے ہیں بس اسی وجہ سے)

خیام نے انکے چھکے چھڑاتے ہوئے درمیان سے نورے کا ہاتھ کھینچ کر اپنے قریب کیا اور اسے گاڑی کی طرف لے کر چل دیا

وہ سب منہ کھولے انہیں جاتا دیکھ رہیں تھیں

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

....

وہ آفس سے خود بھی جلدی گھر آ گئی خیام کے جانے کے بعد اسکا دل نہیں لگا "

یوں بھی زندگی آج کل عجیب رنگ دکھا رہی تھی وہ سر کو ہاتھوں سے دباتی گہری سوچ میں تھی

اتنے سالوں کا رشتہ ہے ہمارا خیام --- اور تم اتنی آسانی سے کسی اور کو درمیان میں لے آئے ؟

وہ تصور میں اس سے مخاطب تھی

میں ایسے تو تمھیں کسی کا نہیں ہونے دوں گی میں ایک بچی سے ہار نہیں مان سکتی خیام درانی

فبی نے بالوں کو نوچا --- احساسِ شکست اسے اندر سے کھا رہا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ دونوں گاڑی میں بالکل چپ تھے جو بات چار سال بعد کھلنی تھی خیام خود وہ سب "
کے سامنے بیان کرگیا

نورے کیا سوچ رہی ہوگی ؟ اسے فکر ہوئی مگر وہ اسکی طرف دیکھنے سے گریز کررہا تھا

"آپ میرے -- میرے شوہر ہیں ؟ "

نورے کا چہرہ شدتِ شوق سے تمتما رہا تھا خیام نے یک دم گاڑی روکی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں --- تمہیں پسند نہیں ہیں ؟

اچھا موقع تھا نورے کی دل کی بات جاننے کا

اگر اسے قبول نہیں تو میں ابھی یہ سب ختم کردوں گا

وہ دل ہی دل میں فیصلہ کرچکا تھا

شوہر کیا ہوتا ہے خیام ؟

نورے نے اس سے سوال کیا

خیام حیرانی سے اسے دیکھ رہا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بتائیں پہلے شوہر کیا ہوتا ہے ؟

شوہر؟ آں --- شوہر وہ ہوتا ہے جو آپکے بابا تھے آپکی امی کے

اسے سمجھانا مشکل ہورہا تھا

اور ؟؟ نورے نے مزید پوچھا

اور وہ آپکا پہلے دولہا بنتا ہے پھر آپکو اپنے ساتھ لے جاتا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جیسے آپ مجھے لے آئے ؟ اسکی آنکھوں میں چمک تھی

ہاں--

اور بتائیں --- وہ تو ایسے شوق سے سن رہی تھی جیسے کوئی ایڈونچر اسٹوری ہو

اور پھر وہ آپکا خیال رکھتا ہے

جیسے آپ رکھتے ہیں

نورے جلدی سے بولی

ہمممم مگر کبھی کبھی نہیں بھی رکھتا غصہ بھی کرتا ہے

خیام نے اسے ڈرایا

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

آپ تو بالکل نہیں کرتے آپ تو بہت اچھے شوہر ہیں --

وہ بہت مزے سے بولی

خیام کا قہقہہ بلند ہوا

اچھا اور میں ؟

مطلب تمھیں میں یعنی اپنا شوہر پسند ہے ؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خیام نے اسکا چہرہ دیکھا جو شرم سے جھک گیا

تو کیا یہ مجھے پسند کرتی ہے ؟

خیام کو خوشی و حیرانگی اک ساتھ ہوئی

ہاں آپ مجھے اچھے لگتے ہیں میرا خیال کرتے ہیں مجھے آئسکریم کھلاتے ہیں میری بات مانتے ہیں

نورے جلدی جلدی بول پڑی

اور اگر میں یہ سب نہ کروں ؟ تم سے باتیں ، تمھارا خیال یہ گھمانا پھرانا آئسکریم کھلانا پھر ؟؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خیام اسکی ذہنی سطح جانچنے لگا

تب بھی آپ مجھے اچھے لگتے ہیں کیونکہ آپ اچھے ہیں

وہ ڈٹ گئی

تمہیں کیاپتہ اچھائی کا ابھی بچی ہو

خیام نے اسے جھڑک دیا وہ جانتا تھا وہ کتنا پانی میں ہے

نہیں آپ اچھے ہیں بس -- نورے رو پڑی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارےےےے --- خیام کو شرمندگی ہوئی وہ اسکی وجہ سے رو رہی تھی

نورے میری جان ---

مجھے اچھا مت سمجھو پلیز -- بہت برا ہوں میں اچھی صرف تم ہو

خیام نے اسےگلے سے لگا لیا

وہ اسکے سینے کی مہک میں کھو رہی تھی

اتنی اچانک سب ہوا کہ وہ سنبھل نہیں پائی

ادھر خیام اسکے نئے جذبوں اور اندرونی و ظاہری جسمانی تبدیلیوں سے لاعلم پہلے کی طرح

اسے حوصلہ دے رہا تھا

بی جان سے یہ ساری باتیں مت کرنا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ سمجھا رہا تھا

جج جی --- وہ ہنوز اسکی باہوں میں تھی

مم --- میں نہیں رو رہی اب -- وہ جلدی سے اس سے الگ ہوئی چہرہ شرم سے سرخ ہورہا تھا

اچھا --- خیام نے دھیمے سے کہا

اسکے جسم اور بالوں کی نرماہٹوں نے کچھ دیر کے لیے خیام کو بھی اپنے اثر میں لے لیا

آئسکریم کھانے چلتے ہیں اب ---

اس نے فوراً گاڑی کا ماحول بدلا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمم -- نورے منہ دوسری طرف کرگئی کہیں وہ اسکے چہرے پہ محبت کے رنگ نہ پڑھ لے

تین بجے کے بعد وہ لوگ گھر میں داخل ہوئے تھے خیام کوئی بات کیے بغیر اپنے روم میں گھس گیا یہی حال نورے کا تھا

انکے درمیان ایک سنا ان سنا کہا ان کہا سا رشتہ پھوٹ پڑا تھا حقیقت اتنی حسین ہوتی ہے یہ نورے کو آج پتہ چلا تھا وہ تو اب تک خوابوں میں جی رہی تھی خیام نے اسے تعبیر سے متعارف کروایا

تہمینہ کو ملازم سے ان دونوں کے آنے کی خبر مل گئی تھی

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

نورے اپنے اندر پیدا ہونے والی تبدیلیوں پر کچھ پریشان سی تھی جسے تہمینہ نے بھانپ لیا

وہ بن ماں کی تھی نہ کوئی بڑی بہن جو اسے زندگی کی یہ سچائیاں سمجھاتا قدرت کے اصول

بتاتا

تہمینہ نے یہ ذمہ بھی اپنے سر لیا نورے تو بی جان کی آغوش میں آکر ہر چیز سے بے

فکر ہوگئ تھی

انکے سمجھانے ، بتانے پہ اس نے بھرپور عمل کیا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

وہ اب بلوغت کی حدود میں داخل ہوچکی تھی اسکے اٹھنے بیٹھنے کھانے پینے رہنے کے انداز

بدلنے لگے تھے اور خیام کوئی بچہ نہیں تھا وہ فوراً معاملہ بھانپ گیا

اس نے خود ہی نورے سے کچھ ریزرو رہنا شروع کردیا تھا وہ جانتا تھا یہ سب کیسے ہینڈل کرنا ہے ۔

خیام ---"

فبیحہ اسکے ساتھ ساتھ چل رہی تھی وہ دونوں اسوقت کوریڈور سے گزر رہے تھے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

، ہاں بولو

خیام نے رک کے اسے دیکھا

مجھے نورے سے نہیں ملواؤ گے ؟

وہ فبی کی بات پہ کچھ ٹھٹک گیا

تم کیا کرو گی مل کے ؟

کیا ملطب کیا کرو گی ؟

ان فیوچر ہم تینوں نے ساتھ رہنا ہے تو کیوں نہ اس سے دوستی کی جائے ؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فبی نے اپنے آئیڈیے پہ اسکی تائید چاہی

اور اگر وہ تمہیں یا تم اسے پسند نہ آئیں ؟

خیام نے خدشہ ظاہر کیا

تو تمہیں کسی ایک کو چننا ہوگا پھر اینڈ آئی نو یو اونلی لو می ۔۔۔ تو نورے کے لیے یہی اچھا ہے کہ وہ مان جائے

فبیحہ کا انداز کچھ روڈ تھا

اوکے ریلیکس ۔۔ یہ بعد کی بات ہے اینڈ ملوا دوں گا تمھیں وہ کسی کو بری نہیں لگتی تمہیں بھی نہیں لگے گی

خیام مسکرا دیا تو فبیحہ بھی پھیکی سی مسکراہٹ لبوں پر لے آئی ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فبیحہ نے سر سے پاؤں تک اس کانچ کی گڑیا کو دیکھا جو نیلی آنکھیں اس پر ٹکائے ہوئی "تھی

کچھ لمحے کے لیے تو فبی کی بولتی بند ہوگئ

وہ واقعی بہت سادہ اور معصوم تھی

ہیلو ---

فبیحہ نے جاندار سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہیلو آن--- فبی --

نورے آنٹی کہتے کہتے رک گئی خیام نے اسے ملاقات سے پہلے ہی سمجھا دیا تھاکہ وہ اسے فبی بولے

کیسی ہو نورے ؟ بہت شوق تھا تم سے ملنے کا

فبیحہ ایکسائٹمنٹ سے بولی

کیوں ؟

نورے نے معصومیت سے پوچھا

خیام اور فبیحہ کی ایک ساتھ ہنسی چھوٹی ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیونکہ تم بہت عظیم ہستی ہو اسلیے

خیام نے اسے چھیڑا مگر نورے کا منہ بن گیا اسے خیام اور فبی کا ایسے ہنسنا برا لگا وہ بنا کوئی بات کیے ٹیبل پر جا کے بیٹھ گئی

وہ تینوں اسوقت دو دریا پر تھے

خیام نے ہائی ٹی کے لیے ٹیبل بک کرلی تھی کیونکہ نورے سمندر کی دیوانی تھی

اسے کیا ہوا ؟ فبیحہ نے خیام سے پوچھا

کچھ نہیں آؤ بیٹھو

وہ جلدی سے نورے کے پاس ہی بیٹھ گیا کہیں وہ اور ناراض نہ ہو مگر فبیحہ ناراض ہوچکی تھی کہ وہ اسکے پاس نہیں بیٹھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب تمہیں کیا ہوا ؟ خیام نے پوچھا

Nothing

فبیحہ نے یک لفظی جواب دیا

نورے ان دونوں کو اگنور کیے ٹھاٹھیں مارتا سمندر دیکھ رہی تھی

شام کے رنگ کا عکس اسکے چہرے پہ پڑتا تو لگتا کوئی پینٹنگ ہے

خیام مبہوت سا اسے دیکھ رہا تھا

آرڈر کریں ؟

فبیحہ نے اسے مخاطب کیا

ہمم --- وہ سنبھل کے بیٹھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نورے ، فبی میری بہت اچھی دوست ہے آفس میں بھی ساتھ کام کرتی ہے

خیام نے تعارف کا سلسلہ آگے بڑھایا

اچھا ---

نورے نے سر ہلایا مگر درحقیقت اسے اس فبیحہ اور ملاقات میں کوئی دلچسپی نہیں تھی وہ بہت مس فٹ محسوس کررہی تھی

گھر چلیں ؟ اس نے خیام سے کہا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہیں ؟ اتنی جلدی ابھی تو چائے آئے گی باتیں کرتے ہیں

مجھے بھوک نہیں ہے -- وہ بسوری

اچھا چلتے ہیں تھوڑا رکو -- خیام نے اسکے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھ کے دباؤ دیا

فبیحہ خاموشی سے سارا تماشہ دیکھ رہی تھی اسے بہت انسلٹ محسوس ہوئی اور یہ بات

خیام جانتا تھا

وہ دو خواتین کے موڈ ایک ساتھ جھیلنے پر مجبور تھا ایک طرف بیوی دوسری طرف معشوقہ

اسے خود پر غصہ آرہا تھا کیا ضرورت تھی ملوانے کی نورے ابھی بچی تھی وہ کیا سمجھتی

اس ملاقات کا مقصد

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آئی تھنک فبی

We should leave now

خیام نے معذرت کی

اٹس اوکے

See you in office

وہ تیزی سے اپنا پرس اٹھا کے نورے کو دیکھتی ہوئی نکل گئی

خیام کو افسوس ہورہا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نورے ---

یہ کیا طریقہ تھا ؟

اسے غصہ آیا

کیا ہوا ؟ نورے نا سمجھی سے اسے دیکھ رہی تھی

آپ کو تمیز نہیں ہے کہ کسی سے ملتے ہیں تو بات کرتے ہیں اچھے سے

وہ ناچاہتے ہوئے بھی سخت ہوگیا

وہ کچھ بولے بنا رونا شروع ہوگئ

خیام کو تو لینے کے دینے پڑگئے آس پاس کے لوگ انہیں عجیب نظروں سے دیکھ رہے تھے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

افففف پلیز رو مت اچھا سوری

خیام کو مزید افسوس ہوا

کان پکڑ کے سوری بولیں

وہ روتے روتے بولی

ارے یار گاڑی میں پکڑ لوں گا یہاں سے تو چلو۔۔۔

خیام نے اسکے آگے گھٹنے ٹیک دیے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"وہ گاڑی میں کان پکڑا بیٹھا تھا"

بس ؟

خیام نے معصومیت سے کہا

جی بس -- اور اب مجھے آئسکریم کھانی ہے

نورے پھیل گئی

کوئی آئسکریم نہیں ملے گی گھر چلو سیدھا

خیام نے اسے سیدھا کیا

اور گھر میں یہ بات نہیں بتانی اوکے ؟

خیام نے اپنا ہاتھ اسکے آگے کیا

اوکے پارٹنر --

نورے نے مسکرا کے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ میں دیا جسے خیام نے دبا لیا

نورے کی پیشانی پہ عرق چمکنے لگا وہ اب خیام کی اتنی سی قربت پہ ہی پگھلنے لگتی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے وہ اچھی نہیں لگی ۔۔

نورے نے آہستہ سے کہا

کون ؟

خیام نے ایک ہاتھ سے موڑ کاٹا دوسرے ہاتھ سے ہنوز اسکا ہاتھ پکڑ رکھا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فبیحہ ۔۔۔

نورے نے سر جھکا کے کہا

خیام نے بے ساختہ اسے دیکھا

وہ میری بہت اچھی دوست ہے نورے ---"

خیام نے اسے سمجھایا

بس مجھے نہیں پسند آئی وہ -- اور آپ اس کے ساتھ مل کے ہنسے بھی میرا مذاق اڑا رہے تھے آپ دونوں

آپ اس کے ساتھ نہیں ہنس سکتے اور آپ صرف میرے دوست ہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ شدید بیوی لگ رہی تھی خیام ہنس دیا

اچھا جی اور کچھ ؟

اس نے فی الحال نورے کو سمجھانے کا ارادہ مؤخر کردیا

ابھی کے لیے بس اتنا ہی ۔۔

وہ خوش ہوگئی

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

او مائی گاڈ شارق ؟ "

فبیحہ اپنے خالہ زاد کو گھر میں پاکر خوشی سے چہک گئی

نورے کے ہاتھوں ہوئی انسلٹ کا احساس اب کچھ کم ہوگیا تھا

I m glad that you glad to see me

شارق نے اسے چھیڑا جب سے اس نے رشتے سے انکار کیا تھا وہ اس سے ناراض تھا مگر بہرحال خون کے رشتے کہاں چھوٹتے ہیں

تم کب آئے ؟ کب تک ہو ؟

فبی نے آگے بڑھ کے اسے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Hug

کیا

ابھی ایک گھنٹے پہلے ہی آیا تو پتہ چلا کہ تم باہر ہو خالہ سے بات ہوگئی تھی وہ بھی راستے میں ہیں ملازم نے کمرہ دکھا دیا تھا

میں تو ہوٹل میں رکتا ---

کیوں رکتے ہوٹل میں ؟؟ فبی نے اسے بیچ میں روکا

مجھے لگا تمھیں پسند نہ آئے نہ میرا یہاں آنا --

شارق نے صاف گوئی دکھائی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کم آن شارق ، ہم کزنز ہیں اور پھر اچھے دوست بھی ---

شادی سے انکار کا مطلب یہ نہیں کہ مجھے تم پسند نہیں

آئی رئلی لائک یو، یور کمپنی ---

اوکے اوکے --- سمجھ گیا

اب کچھ کھائیں ؟ آئی ڈیم ہنگری یار --

شارق نے بات سمیٹ دی وہ ایسا ہی تھا سادہ اور سلجھا ہوا

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ایک کانفرنس کے سلسلے میں وہ آج کل پاکستان آیا ہوا تھا اور آسٹریلین نیشنل بیسڈ ڈاکٹر تھا اور اپنا ایک خیراتی ہسپتال بھی پاکستان میں کھول رکھا تھا جسے فبی کی خالہ ہی دیکھتیں تھیں -

نجف لاکھانی تن فن کرتیں گھر میں داخل ہوئی مگر بھانجے پہ نظر پڑتے ہی انکے فیس "
ایکسپریشن بدل گئے

ہیلو آنٹی

شارق نے جوس کا گلاس رکھا اور خالہ سے اٹھ کر ملا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہائے بیٹا سوری میں لیٹ ہوگئ وہ شرمندہ ہوئیں اور تیز نظروں سے فبی کو دیکھا جو مزے
سے جوس پی رہی تھی

کوئی بات نہیں فبی نے اچھی کمپنی دے دی آپ فریش ہوجائیں بہت تھکی ہوئی لگ رہی ہیں

فبیحہ انکے غصے اور تھکن کی وجہ تک پہنچ چکی تھی وہ یقیناً کلب کی ان خواتین سے مل کر آرہیں تھیں جنہیں خیام کے نکاح کی خبر تھی

وہ اس ری ایکشن کے لیے تیار تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ فریش ہوجائیں پھر بات کرتے ہیں

فبیحہ نے ماں کو کام ڈاؤن کیا

ہممم --- وہ اسے گھور کے رہ گئیں

خیام نے کرتے کی آستین اوپر چڑھا کے پلاؤ کی ڈش اپنی طرف کی "

نورے نے اسی کے انداز میں اپنی آستین بھی اوپر چڑھا لی اور ڈش اس سے لی

رات کا کھانا چل رہا تھا وہ اور تہمینہ معمول کی بات چیت کرتے ہوئے کھانے میں مگن تھے نورے چپکے چپکے خیام کو دیکھ رہی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"پلیٹ میں دیکھ کے کھاؤ مجھے نظر نہیں لگاؤ"

خیام نے اسے چھیڑا

دادا جی کہتے تھے اپنی چیز کو نظر نہیں لگتی

اس نے معصومیت سے کہا

خیام کا ہاتھ بے ساختہ کھانے سے رکا

اس پورے جملے میں سب سے بھاری دو لفظ "اپنی چیز" تھے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تہمینہ اسکی گہرائی پہ عش عش کر رہی تھیں

انہوں نے بیٹے کو آنکھوں ہی آنکھوں میں چھیڑا

خیام نے مسکرا کے سر مزید جھکا لیا۔

آج تم آفس نہیں جاؤگی بلکہ اب کبھی نہیں جاؤگی "

نجف نے اسے صبح ہی صبح گھیر لیا

توآپ کوپتہ چل گیا ؟ فبیحہ نے مسکرا کے ماں کو دیکھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ ابھی تک نائٹ میں ہی تھی

اس نے تمھیں چیٹ کیا ہے اور تمھیں فرق ہی نہیں پڑ رہا ؟

وہ غصے سے لال پیلی ہورہی تھیں

اس نے مجبوری میں کیا ہے سب

مرد اور مجبور ؟ وہ ہنس پڑیں

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

کم آن مام -- مجھے اور اسے فرق نہیں پڑتا اور یہ میرا معاملہ ہے آئی کین ہینڈل اٹ

تم ---

وہ کچھ کہتے کہتے رک گئیں شارق سیڑھیاں اترتا نیچے آرہا تھا

فبیحہ نے بھی سکھ کا سانس لیا

....

کہاں بزی ہو ؟ "

اسے خیام کا میسج ملا

یادآگئی ؟

فبیحہ نے طنز کیا

اب ایسی بھی بات نہیں ہے یار دوست ہو تم میری

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صرف دوست ؟ فبی نے فوراً پوچھا

ہم پہلے دوست ہیں فبیحہ یاد رکھا کرو

اچھا اچھا ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شارق آیا ہوا ہے اسی کے ساتھ بزی ہوں

فبیحہ نے اسے جلانے کی کوشش کی

اوہ دیٹس گریٹ کیسا ہے وہ؟

خیام نے سادگی سے پوچھا فبیحہ کو دھچکا سا لگا وہ اسکے لیے پوزیسو نہیں ہوا وہ پہلے بھی نہیں ہوتا تھا تو اب کیسے ہوجاتا

ہاں اچھا ہے وہ نورے کیسی ہے ؟

فبیحہ نے بات بدلی

وہ بھی اچھی ہے لان میں ہے خیام نورے کے ذکر پر خودبخود مسکرا دیا اسکی رات والی بات ابھی تک ذہن میں گردش کرہی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوکے سنو ، میں ایک فرینڈز گیدرنگ رکھ رہی ہوں شارق کے لیے لازمی آجانا اور اکیلے پلیز

--

فبیحہ نے ہولے سے کہا

آئی ول ٹرائے مائی بیسٹ ۔۔ خیام نے وعدہ نہیں کیا کیونکہ اب اسکے کہیں جانے سے نورے اپ سیٹ ہوجاتی تھی ۔

---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

وہ گیدرنگ میں جانے کے لیے مکمل تیار تھا جب تہمینہ پریشان سی کمرے میں آئیں "

خیام ۔۔

وہ کافی پریشان تھیں

کیا ہوا مام ؟ خیام نے پوچھا

نورے کو دیکھو ذرا ۔۔وہ بول کے کمرے سے نکلی تو وہ سب چھوڑ کے انکے پیچھے گیا

نورے اپنے کمرے میں غنودگی کے عالم میں تھی اسکا جسم شدید کھول رہا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اففف اسے تو تیز بخار ہے ہاسپٹل لے جانا پڑے گا

خیام نے اسے گود میں اٹھایا تہمینہ نے گاڑی نکلوائی وہ لوگ وقت ضائع کیے بغیر ہسپتال بھاگے

اسکا موبائل بج بج کے پاگل ہورہا تھا "

ہیلو ؟

اس نے جلدی سے کہا

ہیلو خیام کہاں رہ گئے ؟ سب پوچھ رہے ہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فبیحہ کی ناراض سی آواز ابھری

سوری آئی کانٹ کم -- نورے ہاسپٹل میں ہے

اسے کیا ہوگیا اچانک ؟ فبیحہ حیران تھی کل تک وہ ٹھیک تھی

پتہ نہیں ڈاکٹر بتائیں گے تم لوگ انجوائے کرو

اس نے مزید بات کیے بغیر فون کٹ کردیا

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نورے کو وائرل نے گھیر لیا تھا ڈاکٹرز نے دو دن ہسپتال میں رکھنے کا کہا تھا وہ اب دواؤں کے زیرِ اثر سو رہی تھی

مام آپ گھر جائیں میں یہیں ہوں

خیام نے سچویشن سنبھلتے ہی تہمینہ کو کہا

نہیں میں ابھی ہوں یہاں -- تم جاؤ کہیں جارہے تھے شاید --

انہیں یاد آیا

ہاں وہ سب دوستوں کی گیدرنگ تھی مگر خیر --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں نہیں تم جاؤ ریلیکس کرو وہ ابھی سورہی ہے میں ہوں یہاں پھر تم آجانا

انہوں نے سہولت سے بات کی

اوکے ٹیک کئیر ۔۔۔ کال می کچھ ایمرجنسی ہو تو

اس کا دل تو نہیں تھا مگر دوستوں کے شکوے بھی بڑھنے لگے تھے سو وہ ملنے چل دیا

شکر ہے خیام تم نے ہمیں بھی ٹائم دیا "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہوٹل میں دیکھتے ہی سارے دوستوں نے خوشی کا نعرہ لگایا فبیحہ کا چہرہ بھی PC اسے کھل گیا یقیناً وہ اسکے لیے آج بھی اہم تھی وہ اسی خوش فہمی میں خوش ہوگئی

شارق بہت اچھے سے خیام سے ملا اسے فبیحہ کے سب دوستوں سے مل کر اچھا لگ رہا تھا اور خیام تو ویسے بھی اسپیشل تھا

فارس کو دیکھ کے خیام کا کچھ منہ ضرور بنا وہ کالج ٹائم سے اسے بس دوستی کے لحاظ میں برداشت کررہا تھا اسکی حرکتیں اور باتیں کسی کو نہیں بھاتی تھیں

یار گائز میں اپنے فارم ہاؤس پر ایک کڈز پارٹی ارینج کررہا ہوں اپنے بھتیجے کی سالگرہ کے لیے تم لوگ بھی آنا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ریحان نے سب کو دعوت دی

اور خیام تم اس بچی کو بھی لے آنا

فارس فوراً بول پڑا

فبیحہ کی ہنسی بچی سن کے نکل گئی

سب ہی معنی خیز ہنسی ہنسنے لگے

کون بچی ؟

خیام نے سب کو چھوڑ کے فارس کی طرف جارحانہ رخ کیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ تمھاری بچی ۔۔۔ آئی مین یور کزن

وہ بے ہودگی سے ہنسا

شی از مائی کزن سو بی ہیو یور سیلف فارس

خیام نے دانت چبا کے اسے دیکھا

تو وہی تو بولا بچی پلس کزن ۔۔وہ ہنوز بدتمیزی سے بولا

مگر اس بار خیام نے اسے مکا جڑنے میں دیر نہیں کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوہ

اوہ

واٹ ۔۔

خیام ۔۔۔

سب ان دونوں کو پکڑ رہے تھے جو ایک دوسرے کے گریبان تک آچکے تھے

نورے کا نام مت لینا اب

خیام دھاڑا

فبیحہ ڈر کے اسے دیکھ رہی تھی اسے اتنے طیش میں آج تک کسی نے نہیں دیکھا تھا

فارس اپنا ٹوٹا جبڑا لے کے گر پڑا

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ راستے میں تھا جب اسے فبیحہ کی کال ملی

خیام تم ٹھیک ہو ؟

تم اس بے غیرت انسان کی بات پہ ہنس رہیں تھیں اسکے بعد بھی مجھے پوچھ رہی ہو ؟

وہ آتش فشاں ہورہا تھا

خیام لینگویج پلیز کیا ہوگیا ہے ؟

فبیحہ شاک میں تھی وہ کیسے بات کررہا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم اچھے سے جانتی ہو میرے نکاح کی خبر پھیل چکی ہے ہمارے سرکل میں وہ فارس اسی وجہ سے نورے کو بیچ میں لارہا تھا اور تم اسوقت بہت انجوائے کررہی تھیں اب جاؤ کرو انجوائے

خیام نے غصے سے فون کاٹا آج اسکی غیرت پورے طور پر جاگ رہی تھی کوئی کیسے اسکی بیوی تک آسکتا ہے ؟

اس نے زور سے اسٹئیرنگ پہ ہاتھ مارا ۔

تین گھنٹے بعد اسے ہوش آیا تھا آنکھیں کھلتے ہی خیام کا جاذب چہرہ اسے نظر آیا وہ "نقاہت سے مسکرا دی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیسی ہو میری جان ؟

وہ محبت سے نورے پہ جھک گیا

درد ہورہا ہے جسم میں -- وہ بھرائی ہوئی آواز میں بولی

ابھی ٹھیک ہوجائے گا دوا سے ڈرپ سے ہمت رکھو مائی اسٹرونگ پارٹنر --

خیام نے اسکا ماتھا چوما

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ ؟؟

نرس نے ڈرپ چینج کرتے ہوئے اسے دیکھ کر جھجکتے ہوئے پوچھا

میں انکا ہزبینڈ ہوں آپ کائنڈلی اپنا کام کریں --

خیام نے ٹکا سا جواب دیا تو نرس منہ کھولے باہر چلی گئی

مجھے آپ سے کچھ کہنا ہے خیام

نورے کی آواز دھیمی تھی لہجہ ٹوٹ رہا تھا

بولو میں سن رہا ہوں --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خیام نے خود کو اسکے قریب کیا

مجھے اب فبی اچھی لگتی ہے کیونکہ وہ آپکی دوست ہے

اچھا اور ؟؟ خیام نے حیرانی سے اسکی بات سنی

آپکا گھر اچھا لگتا ہے ۔۔وہ اٹک رہی تھی

ہمارا گھر نورے ۔۔۔ وہ تمھارا بھی ہے

خیام نے محبت کے پھول برسائے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بی جان سے بھی بہت پیار کرتی ہوں میں

اور مجھ سے ؟

خیام نے اسکی آنکھوں میں دیکھا

آپ بی جان کو مت بتائیے گا کہ میں نے آپ سے یہ بولا ہے

کیا ؟

آئی لو یو خیام --

نورے نے بول کے جلدی سے اپنا چہرہ چھپایا

خیام کے کاندھوں سے کوئی بوجھ ہٹا تھا وہ اس سفر میں اکیلا نہیں تھا وہ اسکا پسندیدہ بن گیا تھا جو کبھی اسکی ناپسندیدہ تھی

" یہ دل کی بازیاں بھی عجیب ہوتی ہیں کب پلٹ جائیں پتہ نہیں چلتا "

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ادا آئی جفا آئی غرور آیا حجاب آیا

ہزاروں آفتیں لے کر حسینوں پر شباب آیا

اب میں کچھ کہوں ؟ خیام نے اسکے چہرے سے ہاتھوں کو ہٹا کر اپنے ہاتھوں میں لیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آئی لو یو ٹو ، لو یو مورر ۔۔۔

اس نے گرمجوشی سے باقاعدہ اظہارِ محبت کیا

نورے کی دھڑکنیں اتھل پتھل ہورہیں تھیں

قرب کا یہ لمحہ اسے حاصلِ زندگی لگا

وہ یک دم اچھا محسوس کرنے لگی

بیمار کو قرار آگیا تھا

کئی دیواریں آج گر

چکی اب کچھ ان کہی باقی نہیں رہی تھی ۔

وہ دونوں مسکرائے جارہے تھے خیام نے خود کو ٹین ایج میں محسوس کیا پہلا پہلا پیار والی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فینلنگز ۔۔۔ اور نورے یک دم بڑی ہوگئی تھی

سمجھدار ، گہری

وہ دونوں ایک دوسرے میں کھوئے ہوئے تھے مگر ڈاکٹر کے آنے سے انکا ٹرانس ٹوٹا ۔

یہ پہلے سے کافی بہتر لگ رہیں ہیں اگر یہی پروگریس رہی تو آپ انہیں کل ہی گھر لے " جا سکتے ہیں "

وہ پروفیشنل انداز میں نورے کا معائنہ کررہیں تھیں جو نرس کچھ دیر قبل کمرے سے نکل کے گئی تھی وہی ساتھ آئی تھی اور ڈرپ بدلتے ہوئے مسکرا رہی تھی

نورے تو نورے خیام تک شرما گیا ۔

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

" دو سال بعد "

صبح سے ناشتہ کرو نورے ، پیپر میں کمزوری ہوگی ورنہ --

تہمینہ اسے باقاعدہ ٹھونس رہی تھی آج اسکا بورڈ کا لاسٹ پیپر تھا وہ جلد از جلد جا کے گھر واپس آنا چاہتی تھی کیونکہ خیام نے آؤٹنگ کا پلان بنا رکھا تھا اور اسے شاپنگ بھی کروانی تھی۔

فبی ؟ پلیز ڈو می آ فیور"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خیام کی کال پہ عجلت بھری آواز ابھری

ہاں بولو ڈئیر۔۔۔

فبی کا لہجہ کھنکھناتا ہوا تھا

یار تم سینٹر سے نورے کو پک کر کے شاپنگ کروا دو میں نے اس سے آؤٹنگ کا پرامس کیا تھا مگر مشکل لگ رہا ہے

ضروری شاپنگ ہے تم کروا دو باقی گھمانے کا میں دیکھ لوں گا ہوسکتا ہے میں جوائن کرلوں تم لوگ کو مال میں

وہ سینٹر پہ ویٹ کر رہی ہوگی میں نے منع کیا تھا اسے کہ گھر نہ جائے ڈرائیور کی جگہ میں آؤں گا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوکے اوکے ریلیکس آئی ول مینج آل تھنگ .. تم مال آجانا مجھے سینٹر کی لوکیشن بھیجو میں جاتی ہوں

فبیحہ نے چٹکی بجا کے مسئلہ حل کردیا

سو نائس آف یو یار --- خیام متشکر ہوا

اچھا اب شکریہ ادا ہوا کرے گا ؟ فبی نے طنز کیا تو وہ مسکرا دیا

اوکے میں سینڈ کرتا ہوں

خیام کو ڈر تھا دیر زیادہ نہ ہو نورے کی پریشانی اسے برداشت نہیں تھی مگر سب سے بڑی پریشانی کو وہ خود کو اسکے پاس بھیج رہا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ تھکی ماندی شاپنگ سے واپس آکر صوفے پہ آڑھی ترچھی لیٹی تھی جب مسز نجف لاکھانی پرس جھلاتی اسکے سامنے آکر بیٹھی

"آگئیں ؟ اپنے بوائے فرینڈ کی بیوی کو شاپنگ کروا کے ؟ "

انکا لہجہ استہزائیہ تھا

وہ بچی ہے "کم آن مام --"

فبیحہ نے چڑ کے جتایا

آج بچی ہے کل وہ بڑی ہوجائے گی اور تم بوڑھی ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ بھی جتاتے ہوئے بولیں

بیٹی کی یہ خواری انکے لیے ناقابلِ برداشت تھی وہ اسے سیٹل دیکھنا چاہتی تھیں

سو واٹ ؟ خیام بھی بوڑھا ہوگا میرے ساتھ --

مرد کبھی بوڑھا نہیں ہوتا میری جان

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انہوں نے افسوس سے بیٹی کو دیکھا

فبیحہ کا فون بجا تھا شارق کی کال تھی

اسوقت ؟ وہ حیران ہوئی نجف بھی بھانجے کی کال پہ الرٹ ہوئیں

کیسی ہو فبی ؟ شارق نے اپنائیت سے پوچھا

میں ٹھیک ہوں تم سناؤ ؟

سنانا یہ ہے کہ میں آرہا ہوں پاکستان تم سے ملنے

شارق نے لہجے میں محبت سمو کر کہا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوہ گریٹ --- ضرور آؤ تمھاری خالہ کا گھر ہے مگر صرف میرے لیے آرہے ہو تو اپنے پیسے

خرچ نہیں کرنا میں خیام سے نکاح کررہی ہوں

اس نے شارق کو سناتے ہوئے ماں پہ بم پھوڑا

******

وہ لیٹ نائٹ گھر میں داخل ہوا تھا اور حسبِ توقع نورے کو اپنا منتظر پایا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ آئے کیوں نہیں ماں ؟ وہ سخت ناراض تھی اسے آئیڈیا تھا

ایم رئیلی سوری یار پھنسا ہوا تھا تم جانتی ہو نئے آفس کی سیٹنگ میں ۔۔۔

اس نے اسکی ناراضگی کم کرنے کی کوشش کی

فبی نے کروا دی سب شاپنگ ؟

جی ---

نورے مزید نہیں بولی

ہمم --- خیام سمجھ گیا وہ کیوں ناراض ہے

مجھے اسے نہیں بھیجنا چاہیے تھا مگر میں نے سوچا کہ تم دونوں وقت ساتھ گزار لو تو بس

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ کچھ خجل ہورہا تھا اس بات پہ

کچھ وقت کیا خیام ؟ اب تو ساری زندگی اسی کے ساتھ رہنا ہے

نورے کی آواز بھرا گئی وہ رخ موڑ کے آنسو چھپانے لگی

میری جان

خیام یک دم اسکے سامنے آیا

تم نے ہی حوصلہ دیا تھا تمہی ٹوٹ رہی ہو اب ؟ "

وہ اسکے لبوں پہ جھکا نورے نے اپنے لب اسکے مزید قریب کردیے اسکی قربت ہی اس بے قراری کا سارا حل تھی

میں سب ٹھیک کردوں گا۔۔۔ کیسے پتہ نہیں مگر کردوں گا خیام نے اسکے گرد اپنی پناہیں مضبوط کیں تو وہ بھی سمٹ گئی

میں آپکے ہر فیصلے میں آپکے ساتھ ہوں

تم تو میری جان ہو

خیام مسکرا دیا

تھامے تمھارا ہاتھ بہت دور تک چلیں "

" اب جیت ہو یا مات بہت دور تک چلیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

" دو سال پہلے "

وہ ہسپتال سے چھٹی لے کے نورے کو گھر لے آیا تھا فبی سے ناراضگی ہنوز تھی وہ کسی کی کال ریسیو نہیں کررہا تھا سارا فوکس نورے پہ تھا

آپ کچھ پریشان ہیں ؟ نورے کو وہ کل رات کے مقابلے میں کافی چپ لگ رہا تھا کل " تو اظہار ہوا تھا عہد و پیمان باندھے گئے تھے اور آج یہ چپ ؟ جبکہ وہ سامنے تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نورے ؟

خیام نے سب چھوڑ کے اسے تھاما اور بیڈ پہ اٹھا کے بٹھا دیا اور خود اسکے سامنے آن بیٹھا

آج تخت یا تختہ تھا وہ تھک گیا تھا منجھدار میں رہ رہ کے اس بھنور سے اسے نکلنا تھا بس

جی ؟ نورے ہمہ تن گوش تھی

تم مجھے کیسا انسان سمجھتی ہو ؟

خیام نے اسکا امتحان لینا شروع کیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بہت اچھا سب سے اچھا۔۔۔

وہ جوش سے بولی

اور اگر میں کہوں کہ میں اچھا نہیں ہوں میں نے بہت برے کام کیے پھر ؟

توآپ اللہ سے معافی مانگ لیں وہ سب کو معاف کردیتا ہے

نورے نے عقیدت سے کہا وہ اسکے برے کاموں کی نوعیت نہیں سمجھ رہی تھی

میں تمھارا شوہر ہوں نورے مگر میں نے کسی اور بھی وعدہ کیا تھاکہ میں اسکا شوہر بنوں گا

اب بتاؤ ؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اگر میں وعدہ پورا نہیں کروں گا تو میں کیسے اچھا انسان ہوا؟ وہ میری وجہ سے روئے گی تو

میں کیسے اچھا انسان ہوا ؟ تم بتاؤ --

خیام نے اسے دیکھا جس کا چہرہ اتر گیا تھا

کس سے وعدہ کیا ہے آپ نے ؟ اس نے آنسوؤں کو روکا مگر ناکام رہی

نورے کو روتا دیکھ کر اسے خود سے مزید نفرت ہوئی

فبیحہ سے ---

وہ ندامت سے چور لہجے میں بولا

آپکی دوست ؟ وہ حیران تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ دوست بھی ہے اور گرل فرینڈ بھی

خیام کا سر مزید جھک گیا

آپ کرنا چاہتے ہیں ؟ نورے نے پوچھا

نہیں اب نہیں مگر وعدے کی پھانس اٹک کے رہ گئی ہے یقین کرو میں نہیں جانتا تھا حلال کی لذت اتنی ہے ورنہ کبھی فبیحہ سے حرام کا رشتہ نہیں بناتا

اسکے لہجے میں صداقت تھی نورے فخر سے اسے دیکھ رہی تھی

اسی لیے تو کہتی ہوں کہ آپ ایک اچھے انسان ہیں

آپ کو اپنا وعدہ نبھانا چاہیے دادا جی کہتے تھے مسلمان ہمیشہ اپنا وعدہ پورا کرتے ہیں کسی کو اپنی ذات سے تکلیف نہیں دیتے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نورے تم بہت معصوم ہو بہت عظیم ہو شاید اسی لیے اللہ نے میرا دل تمھاری جانب پھیر دیا ورنہ میں یہ نکاح نہیں کرنا چاہتا تھا

خیام نے مسکراتے ہوئے اسے بتایا

میں آپکے ساتھ ہوں ہمیشہ آپ مجھے کبھی نہیں چھوڑیے گا میں فبیحہ کو کچھ نہیں کہوں گی انکی عزت کروں گی آپکی گڈ گرل ہوں میں

وہ بھیگی آنکھوں سے مسکرا دی خیام اسکی محبت کے بوجھ تلے دب سا گیا تھا۔

****

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

" حال "

شارق پاکستان آیا ہوا تھا مگر اس نے ہوٹل میں قیام کررکھا تھا فبیحہ کو پتہ چلا تو اسے افسوس ہوا وہ بہت روڈ ہوگئی تھی اسکے ساتھ

کہاں جارہی ہو ؟

نجف لاکھانی نے اسے تیار دیکھا تو پوچھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شارق سے ملنے اسکے ہوٹل

وہ نرمی سے بولی انکے چہرے پہ خوشی دوڑ گئی

شکر ہے تمھیں میرے بھانجے کا خیال آیا

اچھا کزن ہے میرا وہ آپ نے اور خالہ نے مل کر سب کو مپلیکیٹڈ کردیا

وہ ناراض ہوئی

شارق کی پسند ہو تم تبھی رشتے کی بات ہوئی تھی مگر تمہیں تو دوسری بیوی بننا ہے کسی کی شوق سے بنو اور ساری زندگی افسوس کرنا پھر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خیام مجھ سے محبت کرتا ہے

وہ چیخی

واقعی ؟

وہ محبت کرتا تھا --- اب اسکے حالیہ جذبات سے ساری سوسائٹی واقف ہے

فارس کا واقعہ مجھے بھی پتہ ہے اور اسکی حسین بیوی سے بھی مل چکی ہوں میں --

خوابوں سے نکل کر حقیقت میں آجاؤ فبی --- ورنہ بھیانک تعبیر تم سہہ نہیں پاؤگی

وہ کہہ کر رکیں نہیں

فبیحہ نے پرس اور موبائل صوفے پر پھینکا

اپنے بے خواب کواڑوں کو مقفل کرلو "

" اب یہاں کوئی نہیں کوئی نہیں آئے گا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

میرے پاس محض روح ہوتی تو تمہاری روح پر اکتفا کر لیتا___مگر میرے پاس ایک جسم بھی ہے!

تمہارے شانے ، بازو ، ہاتھ اور پھر تم، تمہارے سینے میں خدا کا گھر اور اس زمین پر ماتھا ٹیکتا ہوا میں!

مجھے یہ سب مطلوب ہے!

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جن بانہوں کا تصور کیے بغیر نیند نہیں آتی، ان کی گرفت محسوس کیے بغیر زندگی کیسے کٹ سکتی ہے؟

امکان ہی نہیں!

اففففف

نورے نے بے ساختہ لب کاٹے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تصور میں خیام کا بھرپور وجود اور اسکا لمس نورے کو گدگدا گیا

شوہر کا خیال ہی عورت کو خوش کرنے کے لیے کافی ہے

اس نے آنکھیں کھولیں تو سامنے وہ مجسم موجود تھا۔۔

آپ؟؟ نورے ہکا بکا تھی

خیام نے ہاتھ سے رسالہ اس پر پھینکا

یہ کیا سستی بکواس پڑھ رہی ہو ؟ عمر دیکھی ہے اپنی ؟

وہ شدید غصے میں تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نورے کو ٹوٹ کے شرم آئی کوئی جواب نہ بن پایا

تو منہ چھپا گئی

ادھر دیکھو۔۔۔

خیام نے اسکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے اور نرمی سے اسکے آگے گھٹنوں پہ بیٹھ گیا

بلیک ٹراؤزر پہ لوز وائٹ شرٹ اور جوگرز پہنے وہ کچھ تھکا سا تھا شاید وہ ابھی جم سے لوٹا تھا

یہ سب پڑھنے کی تمھاری عمر نہیں ہے

میں پندرہ سال کی ہوں

نورے نے ڈرتے ڈرتے کہا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم ابھی بھی چھوٹی ہو

خیام مسکرایا

"مگر آپکی بیوی تو ہوں"

نورے نے آنکھیں پھیلائیں

تو ؟؟ خیام گڑبڑا گیا

تو مجھے یہ سب پتہ ہونا چاہیے

وہ کچھ جھجکی --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

" تمھیں جو بتانا ہوگا میں خود بتادوں گا سمجھا دوں گا عملاً "

خیام نے اپنی گہری نظریں اس پہ جمائیں تو وہ نظر چرا گئی

یہ پل اس کے لیے بہت قیمتی تھے جب جب خیام پاس آتا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے بے ساختہ نرمی سے نورے کا گال سہلایا

عین اسی وقت اسکا فون جگمگانے لگا

فبیحہ کی یہ تیسری کال تھی جسے اس نے نظر انداز کیا تھا

****

خیام کی طرف سے مسلسل تیسری بار کال اگنور کی گئی تھی

وہ فون پٹخ کے کار کی چابیاں لے کے باہر کی جانب بڑھی

اسکا رخ شارق کے ہوٹل کی طرف تھا

گاڑی ہلکی اسپیڈ سے رواں تھی اسکا ذہن بھی ماضی میں رواں دواں تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

"دو سال پہلے"

تم سچ کہہ رہے ہو خیام ؟

فبیحہ کو اپنے کانوں پر یقین نہیں آرہا تھا

ہاں وہ مان گئی ہے ---

تو پھر کب ہے ہمارا نکاح ؟

فبیحہ بے تاب تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابھی نہیں ، دو سال بعد --- جب وہ مزید سمجھدار ہوجائے گی تب میں دوبارہ اسے پرکھوں گا اور تب ہی مام کو بھی بتاؤں گا تب تک ہم ایسے ہی رہیں گے جیسے چل رہا ہے چلنے دو

تم بس نورے سے تعلقات اچھے رکھو وہ میرے لیے اہم ہے اور اتنی بڑی قربانی کے بعد تو مزید ہوگئی ہے

خیام نے اسے جتادیا

مجھے تم مل رہے ہو اب میرا کسی سے کوئی جھگڑا نہیں

تم خوش ہو نا ؟

فبیحہ نے اسے ٹٹولا

کیا سننا پسند کرو گی ؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خیام نے کہا

سچ ---

فبیحہ جاننا چاہتی تھی

میں خوش نہیں ہوں ، صرف اپنی کمٹمنٹ نباہ رہا ہوں

خیام نے سارا سیاق و سباق اسکے آگے پیش کردیا

تم خوش ہو بس ظاہر نہیں کررہے ، تم صرف گلٹ میں ہو نورے کی وجہ سے میں تمھیں اتنی محبت دوں گی کہ تم سب بھول جاؤ گے

فبیحہ پرعزم تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خیام ہنس دیا --- چلو یہ بھی کرکے دیکھ لو

اس نے فون رکھ دیا

****

ان گزرے دو سالوں میں سب بدل گیا تھا وہ اکثر نورے سے ملتی نورے کا اخلاق اب "
اس کے ساتھ اچھا ہوگیا تھا

خیام نے فلیٹ سیل کردیا تھا وہ اس سے باہر کم ہی ملتا جب بھی ملتا نورے ہمیشہ ساتھ ہوتی آفس میں بھی اس سے کم سامنا ہوتا وہ جتنا پاس جاتی وہ اتنا دور ہوجاتا مگر فبیحہ نے ہار نہ مانی

اسے نورے کے چہرے کے سکون سے غصہ آتا اسکا اطمینان دیکھ کر وہ اندر ہی اندر کھولتی رہتی آخر ایسا کیا اعتماد دے دیا خیام نے کہ وہ اتنی خوش مطمئن رہتی ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور یہ راز بھی کچھ وقت کھل گیا تھا

جب وہ اور نورے شاپنگ پر ساتھ تھے

" نورے تمھیں پتہ ہے نا خیام مجھ سے شادی کررہا ہے "

فبیحہ نے شیک کا گلاس ٹیبل پہ رکھا

جی --- میری ہی اجازت سے

وہ شاپنگ بیگز سائیڈ پہ رکھ کے عین اسکے سامنے ہاتھ سینے پہ لپیٹے بیٹھی تھی چہرہ بلا کا پرسکون تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جو بھی ہے مگر وہ میرا ہوجائے گا تمہیں اعتراض تو نہیں ؟

آپکے ہوتے ہوئے میرے ہوگئے آپکو اعتراض ہوا تھا ؟

اس نے جلتا ہوا سوال الٹا اسکی طرف پھینکا

فبیحہ کو اسوقت پندرہ سالہ بچی نہیں کوئی پچپن سالہ پختہ عورت لگ رہی تھی

تمہیں یہ سب باتیں کس نے سکھائیں ؟ وہ غصہ ہورہی تھی یا بے بس اسے خود نہیں پتہ چل رہا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وقت نے سب بتادیا اور خیام کی محبت اور اعتماد نے اتنا گہرا کردیا ہے کہ معمولی پتھروں کے آنے سے کوئی ہلچل نہیں ہوتی مجھ میں

اتنا بھروسہ ہے اس پہ ؟ اس مرد ذات پہ ؟

فبی کا انداز طنز و مزاح والا تھا

نہیں ، مجھے خیام پہ نہیں اللہ پہ بھروسہ ہے جس نے انہیں میری تقدیر میں لکھا

اگر وہ آپکے ہوتے تو اللہ مجھے کیوں دیتا ؟

مگر وہ میرا ہورہا ہے اب --- فبیحہ سلگ کے رہ گئی

ہوئے تو نہیں نا ؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کوئی ہاتھ سے چھین سکتا ہے نصیب سے نہیں"

آپ مجھے گھر ڈراپ کردیں پلیز --

وہ فوراً اٹھ کھڑی ہوئی فبیحہ لاجواب ہوچکی تھی ۔

****

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ
www.urdunovelbank.com

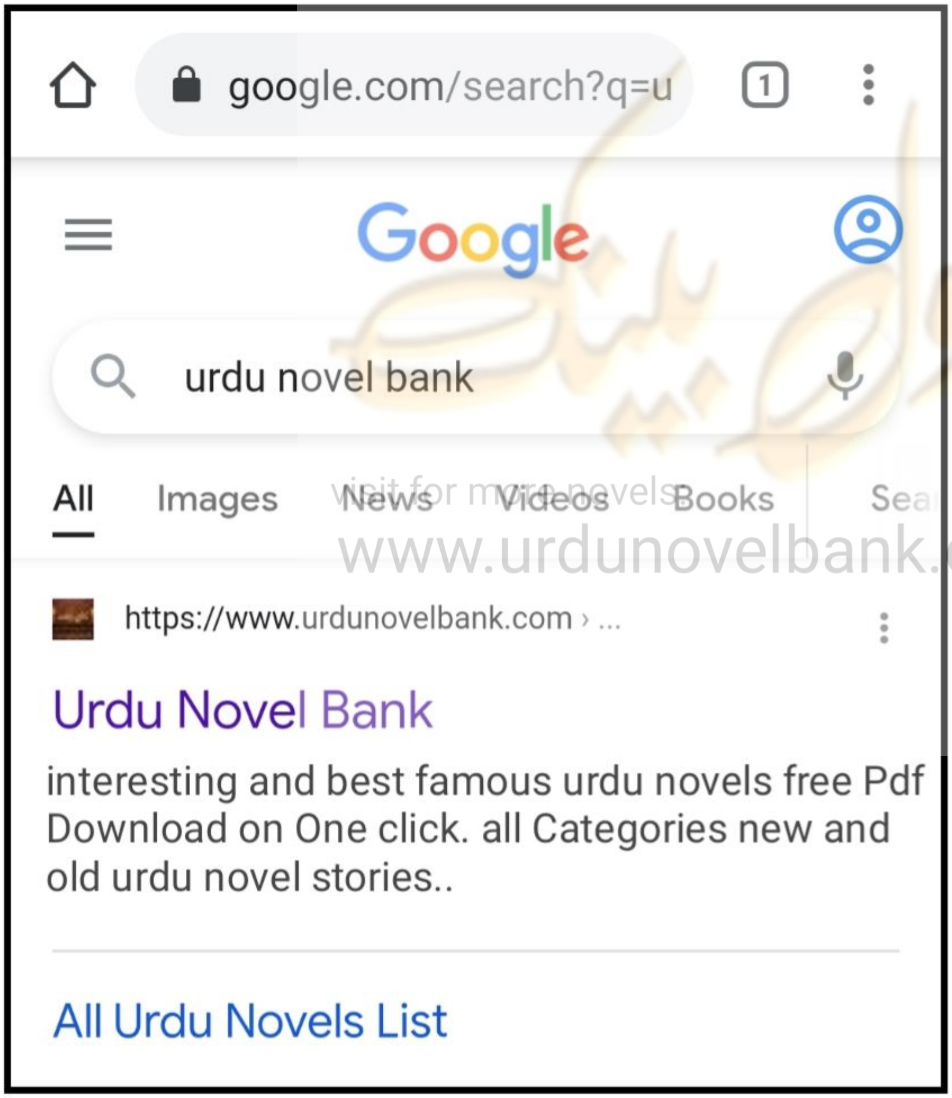

Urdu Novel Bank website
جہاں ملے آپ کو نئے اور اچھے معیاری ناول تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں
Urdu Novel Bank
اور ویب سائٹ سے ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں مکمل ناول مفت میں

" حال "

تم اپنے ہوش میں ہو خیام ؟ تمھارے سر سے اس فبیحہ کا بھوت اب تک نہیں اترا ؟

تہمینہ اسکی نکاح والی بات سن کے آپے سے باہر ہوگئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مام کوئی بھوت ووت نہیں ہے کمٹمنٹ ہے بس

بھاڑ میں گئی کمٹمنٹ --- میں نہیں مانتی

میں مانتا ہوں اور نبھاؤں گا بھی

نورے کا سوچا ہے ؟ انہوں نے اسے احساس دلایا

اسی کا سوچ کے یہ سب کیا ہے اسی کی اجازت سے

وہ آہستہ سے بولا

کیا ؟ وہ جانتی ہے ؟ وہ کون ہوتی ہے اجازت دینے والی ؟

انہیں شدید طیش آیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میری بیوی ہے

اسکی ہی اجازت اہم ہے --

خیام نے انہیں باور کروایا

تم نے کیا کہا ہے میری معصوم سی بچی سے کہ وہ مان گئی ؟ تم اس چڑیل کے ساتھ مل کے میری بھتیجی سے ناانصافی کررہے ہو ؟

وہ آگ بگولہ ہورہیں تھیں فبیحہ انہیں ایک آنکھ نہیں بھاتی تھی

مام پلیز فبیحہ کو کیوں بول رہیں ہیں وہ عزت دار لڑکی ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

،کتنی عزت دار ہے جانتی ہوں میں -- عزت بنانا تھا تو عزت سے رہتے اسکے ساتھ تمھاری فلیٹ کی داستانیں اور مالدیو کے قصے سب جانتی ہوں میں

جی یہی وجہ ہے اسے اپنانے کی میں بے ضمیر نہیں بن سکتا یہ طاقت یہ اچھائیاں

نورے کو دیکھ کر ہی اپنے اندر پیدا کیں ہیں

وہ مجھے اچھا سمجھتی ہے تو میں اسے اچھا بن کے دکھاؤں گا اپنے ہر گناہ کا ازالہ کروں گا

مگر اللہ گواہ ہے فبیحہ صرف ذمہ داری ہوگی محبت بس نورے ہے

اسکا مستحکم لہجہ تہمینہ کو چپ کروا گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسی لیے کہتے ہیں ماں باپ کا کہا مانو ، حرام سے بچو "

" اب تمہیں احساس ہوا جب پھنس چکے

تہمینہ کول ڈاؤن ہوکر بیٹے کو سمجھا رہیں تھیں

بہت شدت سے احساس ہوگیا کہ حلال رشتے جیسا سکون کہیں نہیں خدا مجھے ہمت دے

کہ میں یہ آزمائش جھیل لوں دونوں کے حقوق پورے کرسکوں

خیام کا لہجہ اور آواز نم تھے تھمینہ نے بیٹے کا کاندھا تھپتھپا کے تسلی دی

اللہ کوئی راہ نکالے--

وہ دل ہی دل میں دعاگو تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

کل میرا نکاح ہے شارق --"

فبیحہ کا لہجہ مدھم تھا وہ اسوقت جم خانہ کراچی میں شارق کے کمرے میں موجود تھی

مبارک ہو۔۔

وہ مسکرا کے بولا

میری طرف سے آؤ گے نکاح میں ؟ مما بابا نے بائیکاٹ کردیا ہے

وہ یاس سے اسے دیکھ رہی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ضرور آؤں گا ، یہاں نہیں ہوتا آسٹریلیا میں ہوتا تم بلاتی تب بھی آتا

وہ خوشدلی سے بولا

پاگل ہو گیا ؟ وہ تپ گئی

آں ۔۔۔ تم سے کم

وہ بے ساختہ ہنسا ۔۔ تو فبیحہ بھی مسکرا دی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں ٹھیک کررہی ہوں نا شارق ؟

اس نے یک دم پوچھا

" نہیں ، تم ایک اچھے بھلے کپل کے بیچ میں آرہی ہو "

بیچ میں "وہ "آگئی

فبیحہ نے تڑخ کے بولا

نہیں وہ خود نہیں آئی اسکا قسمت ہے یہ اور تم زبردستی خیام کی قسمت بننا چاہ رہی ہو

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

خیام نے مجبوری میں نکاح کیا تھا

اور اب ؟ اب تو وہ مجھے کہیں سے مجبور نہیں لگتا کم آن فبیحہ کب تک آنکھیں جان بوجھ کے بند رکھو گی ؟ اس گیدرنگ میں دیکھا تھا میں نے وہ کتنا کئیرنگ کتنا پوزیسو ہورہا تھا اپنی وائف کے لیے

مرد یہ سب صرف اپنی پسندیدہ عورت کے لیے کرتا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شارق نے اسے آئینہ دکھایا

اس میں میرا کیا قصور ہے ؟

وہ رو پڑی

تمہارا قصور یہ ہے کہ تم حقیقت سے نظریں چرا رہی ہو گناہ پر گناہ کررہی ہو ایک کپل کو توڑ رہی ہو اپنی اور خیام کی دوستی سے ہاتھ دھو رہی ہو اپنی اچھی بھلی جوانی خوار کررہی ہو

شارق جھنجھلا گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گیا

بس۔۔۔ کل نکاح ہے میرا آنا ہو تو آجانا

فبیحہ پرس اٹھا کے جانے کے لیے اٹھ کھڑی ہوئی

شارق سر پکڑ کے بیٹھ گیا۔

****

بالآخر اس شب آن پہنچی تھی کل یقیناً سب بدلنے والا تھا تہمینہ خاموش تماشائی بن " گئی تھیں انہیں نورے سے شکوہ تھا کہ اس نے سب باتیں ان سے چھپائیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خیام نے کل کے نکاح کا ارینجمنٹ ریحان کے گھر کروایا تھا وہ اور نورے اپنے اپنے کمروں میں بند تھے

نورے کو اسوقت صرف تنہائی درکار تھی تہجد سے فجر تک وہ صرف سجدہ ریز رہی

یا اللہ مجھے صبر دے اگر یہ تیرا فیصلہ ہے تو مجھے منظور ہے اور اگر یہ کوئی سازش ہے "

تو مجھے اور میرے شوہر کو اس سے بچا لے اسکی فریاد سن لے جس کا تیرے سوا کوئی

" نہیں

وہ بلک بلک کے رو دی ۔

****

صبح دس بجے خیام پورچ میں دکھائی دیا وہ اپنے کمرے کی بالکنی میں کھڑی تھی "

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

سفید شلوار کرتے میں ملبوس اسکے چہرے پہ کوئی تاثر نہیں تھا

خیام نے اوپر نظر کی تو وہ پردے کے پیچھے جاچھپی اسے دیکھ لیتی تو شاید روک لیتی اسی ڈر

سے اس نے خیام کا سامنا نہیں کیا

وہ گاڑی میں بیٹھ کے آگے بڑھ چکا تھا نورے کے دل کو دھکا سا لگا

****

دلہن کو بلائیں ---"

نکاح خوان نے تیسری بار اصرار کیا

ریحان نے پہلو بدل کے خیام کو دیکھا جو مسلسل فبیحہ کا نمبر ٹرائی کررہا تھا مگر جواب ندارد

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاید راستے میں ہو--- ریحان نے قیاس ظاہر کیا

اسی وقت لاؤنج میں فبیحہ داخل ہوئی مگر دلہنوں والے حلیے سے عاری ---

کہاں رہ گئیں تھیں آؤ بیٹھو

ریحان نے آگے بڑھ کے اسے تھامنا چاہا مگر فبیحہ نے اشارے سے اسے روک دیا

خیام بہت غور سے اسے دیکھ رہا تھا اسے وہ کچھ ٹھیک نہیں لگی

مجھ سے شادی کرو گے ؟ فبیحہ نے خیام سے پوچھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسی لیے بیٹھا ہوں یہاں اور یہ سب بھی۔۔۔

خیام نے خود پہ قابو رکھا

مجھ سے پیار کرتے ہو ؟

یہ کیا باتیں لے کے بیٹھ گئی ہو دیر ہورہی ہے

خیام کو اب غصہ آرہا تھا

میں نہیں کروں گی جب تک نہیں بتاؤ گے

وہ بضد تھی

چپ کرجاؤ یار فبیحہ سر پھٹ رہا ہے میرا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ بے قابو ہوا

میں یہ نہیں کرسکتی خیام

فبیحہ نے روتے ہوئے کہا

خیام سمیت سب کا منہ کھل گیا

میں یہ تب کرنا چاہتی تھی جب تم مجھ سے محبت کرتے --- جب محبت ہی نہیں رہی تو کیوں کررہے ہو یہ سب ؟ کیوں فرشتہ بن رہے ہو اب

اس نورے کو دکھانے کے لیے ؟ کیا سمجھتی ہے وہ خود کو ؟ وہ مہان اور میں شیطان ہوں نہیں خیام --- میں نے محبت کی تم نے بھی کی تھی مگر وقتی ---

تم مرد بڑے بے غیرت ہوتے ہو بہت گھٹیا ---

وہ مغلظات پہ اتر آئی تھی ریحان کچھ کہتا مگر خیام نے اسے روک دیا

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

فبیحہ کے انکار سے ہی اسکی طبیعت ہلکی ہوگئی تھی جیسے کوئی بوجھ کاندھوں سے اتر گیا تھا

اب وہ چاہتا تھا کہ فبیحہ بھی اپنے اندر کا طوفان تھما دے اس نے بولنے دیا سارا غبار نکلنے دیا

تمہیں تمہاری نورے مبارک -- یہ گھر والیوں کو اپنے شوہروں پہ بڑا ناز ہوتا ہے میں بھی ناز کرنا چاہتی ہوں گھر والی بننا چاہتی ہوں اسکی جو صرف میرا ہے

میں ایک بٹے ہوئے شخص سے شادی نہیں کروں گی میں نورے کو بتاؤں گی میں بھی اچھی لڑکی ہوں تمہاری ماں کو ثابت کر کے دکھاؤں گی کہ میں نے کسی کا گھر نہیں توڑا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خیام میں بھی تمہاری نظروں میں معتبر بن کے رہنا چاہتی ہوں جیسے نورے ہے میں تم پہ بوجھ نہیں بن سکتی

ہم تینوں کی زندگی میں زہر نہیں گھول سکتی مزید

وہ پھوٹ پھوٹ کے رو رہی تھی شل ہوچکی تھی ان گزرے سالوں کی جنگ سے حقیقت سے بھاگتے بھاگتے تھک چکی تھی

تم نے صحیح کہا فبیحہ میں واقعی گھٹیا اور بغیرت ہوں مجھے اللہ نے موقع دیا اپنی غلطی سدھارنے کا وہی کررہا تھا مگر اللہ سب کا ہے صرف میرا یا تمھارا نہیں

نورے کا بھی ہے شارق کا بھی ہے ہمارے گناہوں کی سزا وہ ان دونوں کا نہیں دینا چاہتا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ دونوں جو ہم سے بے انتہا مخلص ہیں محبت کرتے ہیں اور جیسے مجھے نورے سے محبت ہوگئی مجھے یقین ہے جلد یا بدیر تمھیں بھی شارق سے ہوجائے گی

میری دعائیں ہمیشہ تمھارے ساتھ ہیں ایک سچے مخلص دوست کی حیثیت سے میں ہر قدم تمھارے ساتھ ہوں بلا جھجک کہہ دینا مجھ سے کچھ بھی

اور ہو سکے تو مجھے معاف کردینا فبی

خیام کی آنکھیں اسکا چہرہ بھگو رہیں تھیں

فبیحہ کے قدموں میں گرا وہ اس سے معافی کا طلبگار تھا ایک لڑکی کو پوز کرنے اسے بیچ راستے چھوڑنے پہ وہ نادم تھا

فبیحہ کو سکون مل گیا اسکے ساتھ کی گئی ذیادتیوں کا ازالہ آج ہوا تھا وہ یقیناً ایک اچھی تربیت کا مرد تھا جس نے اپنا قول آخر تک نبھایا تھا

اس نے مسکراتے ہوئے اپنے آنسو پونچھے

آج اسے محبت اور ہوس کا فرق سمجھ آگیا تھا حلال کی طاقت کا احساس ہوگیا تھا۔

****

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج خیام درانی اور نورے آغا کا ریسیپشن تھا

شہر کی ساری کریم موجود تھی تہمینہ درانی مسکراتے ہوئے سب مہمانوں سے مبارکبادیں وصول کررہیں تھیں مسز نجف اور فبیحہ بھی اس ولیمے میں شریک تھے مع شارق ۔۔

فبیحہ نے شارق کے ساتھ آسٹریلیا سیٹل ہونے کا ارادہ کرلیا تھا

بلیک ڈنر سوٹ میں ملبوس خیام اور پنک گھیردار پیپلم میں سجی سنوری نورے اسٹیج پہ ساتھ بیٹھے قیامت ڈھا رہے تھے

شارق اور فبیحہ ایک ساتھ اسٹیج پہ چڑھے

آؤ سیلفی لیتے ہیں

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ریحان نے موبائل آن کیا تو فبیحہ مسکرا کے نورے کے قریب ہوگئی

تصویر من میں بسی یار کی

تسبیح پڑھی ترے پیار کی

دل یہ میرا تیرے دل سے جا ملا ہے

رب سے جس کو مانگا تو وہ صلا ہے

تقدیر جب سے تجھ سے جڑی ہے

جام محبت یہی عاشقی ہے

پوچھو نہ پوچھو نہ پوچھو ہم ستائے ہوئے ہیں

ستائے ہوئے ہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

وہ روم میں داخل ہوا تو نورے کی جان حلق میں آکر اٹک گئی "

ہمم --

شرمایا جارہا ہے --

خیام دھیرے سے چلتا ہوا اسکے مقابل بیٹھا جو ہتھیلیاں مسل رہی تھی

آپ میری کون ہیں ؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خیام نے معصومیت سے پوچھا

بب بیوی ---

نورے کی مری مری آواز نکلی

تو بیوی اتنی دور کیوں ہے ؟

خیام نے جھٹکے سے اسے کھینچ کے خود پہ گرا لیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسکا نازک وجود ہلکورے لے رہا تھا خیام کا ایک ہاتھ اسکی کمر پہ تھا اور دوسرا اسکے لبوں پر

پپ پہلے منہ دکھائی دیں ---

وہ خود کو دور کرنے لگی

سب تمھارا ہی تو ہے جان ---

خیام نے اسے لٹا کے اپنے لب اسکے لبوں پر رکھ دیے

شاید بوسہ اسی مرد نے ایجاد کیا تھا جسے عورت کو چپ کروانے کا کوئی اور طریقہ نہیں آتا تھا

کمرے میں پھولوں کی مہک انکے سرسراتے بدنوں کا مہکا رہی تھی آج محبت کا خراج وصول ہورہا تھا

جس نے عمر اور جسم کا ہر فاصلہ مٹا دیا تھا

ختم شد

جوائن ناول بینک فیس بک گروپ

www.facebook.com/groups/NovelBank

انسٹاگرام پر ناول بینک کو فالو کریں

www.instagram.com/pdfnovelbank

www.urdunovelbank.com

بہترین اور اچھی اچھی اردو سٹوریز پڑھنے کے لئے یہ یوٹیوب چینل سسکرائب کریں۔

https://youtube.com/c/OnlineUrduNovel